Postal Reg.No:PB/1023/2001

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

جلد 50 — وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ — شمارہ: 15

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADR Qadian

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

شرح چندہ
سالانہ 200 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پونڈ یا 40 ڈالر
امریکن۔ بذریعہ
بحری ڈاک
10 پونڈ

17 محرم 1422 ہجری 12 شہادت 1380 ہش 12 اپریل 2001ء

اخبار احمدیہ

قادیان 7 اپریل (مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل) سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔

کل حضور نے مسجد فضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور صفات باری تعالیٰ کے مضمون کی بصیرت افروز وضاحت بیان فرمائی۔

پیارے آقا کی صحت و سلامتی کامل شفایابی درازی عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے احباب دعائیں کرتے رہیں۔

﴿ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

مومن کے لئے بہت ضروری ہے کہ کبھی بے خوف نہ ہو اور ہر وقت توبہ و استغفار کرتا رہے

سچی توبہ کرنے والا معصوم کے رنگ میں ہوتا ہے

"غرض یہ مقام ڈرنے کا ہے کیونکہ طاعون بڑی شدت کے ساتھ پھیل رہی ہے اور جو اس وقت بھی خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنا معاملہ صاف نہیں کرتا وہ بڑے خطرہ کی حالت میں ہے۔ نفاق کام نہیں دے گا۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾۔ (الانعام:۸۳) بعض اوقات انسان موجودہ حالتِ امن پر بھی بے خطر ہو جاتا ہے اور سمجھ لیتا ہے کہ امن میں زندگی گزارتا ہوں۔ مگر یہ غلطی ہے کیونکہ یہ تو معلوم نہیں ہے کہ سابقہ زندگی میں کیا ہوا ہے اور کیا کیا بے اعتدالیاں اور کمزوریاں ہو چکی ہیں۔ اسی واسطے مومن کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ کبھی بے خوف نہ ہو اور ہر وقت توبہ و استغفار کرتا رہے کیونکہ استغفار سے انسان بدیوں کے برے نتائج سے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بچ رہتا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ توبہ اور استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾۔ (البقرہ:۲۲۳)

سچی توبہ کرنے والا معصوم کے رنگ میں ہوتا ہے۔ پچھلے گناہ تو معاف ہو جاتے ہیں پھر آئندہ کے لئے خدا سے معاملہ صاف کر لے۔ اس طرح پر خدا کے اولیاء میں داخل ہو جائے گا اور پھر اس پر کوئی خوف و حزن نہ ہوگا جیسا کہ فرمایا ہے ﴿اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾۔ (یونس:۶۳)

خدا تعالیٰ نے ان کو اپنا ولی کہا ہے حالانکہ وہ بے نیاز ہے۔ اس کو کسی کی حاجت نہیں۔ اس لئے استغناء ایک شرط کے ساتھ ہے ﴿وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ﴾۔ (بنی اسرائیل:۱۱۲)۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ تھڑ کر کسی کو ولی نہیں بناتا۔ بلکہ محض اپنے فضل اور عنایت سے اپنا مقرب بنا لیتا ہے۔ اس کو کسی کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ اس ولایت اور قرب کا فائدہ بھی اسی کو پہنچتا ہے۔ ہزاروں ہزار وائد اور امور ہوتے ہیں جو اس کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ اور نہ صرف اس کی دعائیں قبول کرتا ہے بلکہ اس کے اہل و عیال، اس کے احباب کے لئے بھی برکات عطا کرتا ہے اور صرف یہاں تک ہی نہیں بلکہ ان مقاموں میں برکت دی جاتی ہے جہاں وہ ہوتے ہیں اور ان زمینوں میں برکت رکھی جاتی ہے اور ان کپڑوں میں برکت دی جاتی ہے جن میں وہ ہوتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم، طبع جدید، صفحہ ۵۹۴، ۵۹۵)

انسان میں بدترین خُلق خوفناک حرص اور ناپسندیدہ بزدلی ہے

مال کا فتنہ بہت بڑا فتنہ ہے اور اس سے بھی پناہ مانگنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے

بخل۔ حرص و ہوا سے بچنے کے متعلق حضور ایدہ اللہ کی بیش قیمت نصائح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳۰ مارچ ۲۰۰۱ء

قادیان (مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل لندن سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے سورۃ البقرہ کی آیت ۹۷ کی تلاوت فرمائی اور اسکا سادہ ترجمہ بیان کرنے کے بعد فرمایا:

آج کے خطبہ کا مضمون حرص و ہوا ہے انسان دنیا کی لالچوں میں اپنی زندگی بسر کر دیتا ہے اور موت کا خیال نہیں کرتا اکثر دیکھا گیا ہے کہ زندگی میں ایک دوسرے سے چھیننے جھپٹنے اور حرص و ہوا میں انسان مصروف ہو جاتا ہے اور سوچتا نہیں کہ آخر اسنے مرنا ہے ہر پیدائش دراصل موت پیدا ہوتی ہے کیونکہ پیدائش ہو یا نہ ہو مرنا بہر حال ہر ایک نے ہے۔ اور بہت دیر کے بعد یاد آتا ہے کہ ہمنے اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے

اس خطبہ میں حضور نے بعض احادیث بیان فرمائیں جو اس موضوع پر مختلف پہلو سے روشنی ڈالتی ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن اسکی حرص اور امید باقی رہتی ہے یعنی بڑھاپے کے باوجود وہ کوشش یہی کرتا ہے کہ جتنی چھینا جھپٹی کر سکتا ہے کر لے اسی طرح سنن ترمذی میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی بھی ہو تب بھی وہ چاہتا ہے کہ دوسری وادی بھی آجائے اور اسکے منہ کو سوائے مٹی کے اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ فرمایا

انسان کا منہ بالآخر مٹی سے بھرنا ہے ورنہ اسکی حرص و ہوا کا کوئی حال نہیں ہے۔ انسان جبتک مٹی کا منہ نہ دیکھ لے اسکی حرص و ہوا کا کوئی آخری کنارہ نہیں حضرت انس بن مالک سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی بھی ہو تب بھی وہ چاہتا ہے اسکے پاس دوسری وادی بھی آجائے اور اسکے منہ کو سوائے مٹی کے اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرما

باقی صفحہ (۱۵) پر ملاحظہ فرمائیں

جلسہ سالانہ برطانیہ

27-28-29 جولائی 2001

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ انشاء اللہ العزیز 27-28-29 جولائی بروز جمعہ ہفتہ اتوار کو اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔ جلسہ کی ہر جہت سے کامیابی اور بابرکت ہونے کیلئے درخواست دُعا ہے۔

تصحیح: ۔قبل ازیں بدر کے شمارہ 13 میں جلسہ کی تاریخیں غلط شائع ہو گئی تھیں قارئین تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

پاکستانی اخبار میرے ہاتھوں میں ہے!

لاہور سے شائع ہونے والے اخبار ''نوائے وقت'' کا لنڈن ایڈیشن ہمیں موصول ہوا ہے۔ یہ ۸ر فروری ۲۰۰۱ء کا شمارہ ہے اور بھجوانے کی غرض یہ ہے کہ اس کے صفحہ ۸ پر سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۲۶ر جنوری ۲۰۰۱ء کا خلاصہ شائع ہوا ہے۔ یہ خطبہ ہم بدر کے شمارہ نمبر ۱۳-۱۲ میں قبل ازیں شائع کر چکے ہیں لہٰذا اب اسے ''نوائے وقت'' سے نقل کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

لیکن نوائے وقت کے اس پرچہ کو دیکھ کر ہمارے سامنے پاکستان کی جو تصویر اُبھری ہے وہ نہایت کریہہ اور بھیانک ہے صرف ایک روز میں پاکستان میں ایسے ایسے خوفناک اور بہیمانہ واقعات گزر جاتے ہیں کہ یورپ کے عیسائی اور دہریہ ملک بھی شرمسار ہو جائیں۔ چنانچہ ۸ر جنوری کے اس شمارہ کے صفحہ اوّل کی کچھ سرخیاں ہم اپنے قارئین کے علم کیلئے لکھتے ہیں تمام اخبار ایسی سُرخیوں سے بھرا پڑا ہے۔ جن میں سوائے مار دھاڑ۔ قتل و غارت اور شرمناک خبروں کے کچھ نہیں - ملاحظہ فرمایئے!

پہلی سُرخی (لاہور کے حوالے سے) ''افغانستان پر پابندیوں کے خلاف ملک بھر میں دینی جماعتوں کے مظاہرے - جھڑپیں متعدد گرفتار''

دوسری سُرخی (لاہور کے حوالے سے) ''مسجد شہداء کے باہر مظاہرین نے پولیس پر جوتوں سے بارش کر دی''

تیسری سُرخی (کراچی کے حوالے سے) ''کراچی میں تیسرے دن بھی کشیدگی تحریک جعفریہ کے ۳ کارکنوں پر علماء کے قتل کا مقدمہ''

چوتھی سُرخی (لاہور) ''زلزلہ آرہا ہے پنجاب بھر میں افواہوں سے رت جگہ اعلان کرنے والے اماموں پر مقدمہ''

پانچویں سُرخی (لاہور) ''کوٹ لکھپت افغان امام مسجد ہم وطن مہمانوں کے ہاتھوں حجرے میں قتل''

چھٹی سُرخی (فیصل آباد کے حوالے سے) ''راولپنڈی سے فیصل آباد آنے والی کوچ میں ۸۰ لاکھ کا ڈاکہ''

ساتویں سُرخی (ملتان کے حوالہ سے) ''ایدھی ایمبولنسوں کے ذریعے منشیات کی بڑے پیمانے پر اسمگلنگ کا انکشاف''

آٹھویں سُرخی (کوٹ ادو کے حوالہ سے) ''امیر جمعیت اہلحدیث پنجاب کی دو بیٹیوں کے گھر ڈاکہ، کزن اور داماد شدید زخمی''

نویں سُرخی (گوجرانوالہ کے حوالہ سے) ستراہ میں تھانیدار کا اپنا قانون ''نافذ'' بے گناہوں پر جھوٹے مقدمات لوگ کالی وردی کے سامنے بے بس''

دسویں سُرخی (لاہور کے حوالہ سے) ''سپاہ صحابہ نے ۲ فروری کو یومِ احتجاج کا اعلان کر دیا''

گیارہویں سُرخی (بہاولپور کے حوالہ سے) ''جیش محمد کے کارکن بس مولانا مسعود کے گھر لے گئے''

بارہویں سُرخی (سرگودھا کے حوالہ سے) ''سرگودھا میں پٹھان گروپ کی مخالفوں پر اندھا دھند فائرنگ ۱۲ افراد قتل''

تیرہویں سُرخی (کراچی) ''ڈاکوؤں نے خیر پور سے چار ہندوؤں کو اغوا کر لیا''

چودھویں سُرخی (لنڈن) ''فرقہ وارانہ دہشت گردی کے دوران پاکستان میں ایک ہزار لوگ مارے جا چکے ہیں'' (بی بی سی)

پندرھویں سُرخی (گجرات) ''گجرات میں کرایہ دار نے مالک مکان کا ۶ سالہ بیٹا بداخلاقی کے بعد قتل کر دیا''

سولہویں سُرخی (ڈیرہ غازی خان) ''ڈیرہ غازی خان میں شیطان نے بداخلاقی کے بعد کمسن بچی مار ڈالی''

سترھویں سُرخی (کراچی) ''کراچی میں دہشت گردی ۳ علماء سمیت ۵ جان بحق فوج طلب''

اٹھارہویں سُرخی (لاہور) بس کی ویگن سے ٹکر ۵۰ ہلاک ۷ ۳ زخمی لاشوں کے ٹکڑے اُڑ گئے''

یہ صرف ایک دن کے اخبار کی سُرخیاں اور خبریں ہیں ان میں سے بعض سُرخیاں ہم نے چھوڑ دیں ہیں۔ اس کے علاوہ تمام اخبار میں قوم کی تعمیر و ترقی اور فلاح سے متعلق ایک بھی خبر نہیں باقی خبروں میں سے بعض میں سیاستدانوں کے سیاستدانوں پر الزامات اور بعض میں فوجی حکومت کے خلاف احتجاج اور ڈاکوں، دھمکیوں اغواء اور زنا بالجبر کے واقعات کے علاوہ اور کچھ نہیں ہاں کسی قدر فلمی اور کھیل کی خبریں ضرور موجود ہیں۔

یہ حال ہے اس ملک کا جو اسلام کے نام پر آج سے پچاس سال قبل بنایا گیا تھا اور جہاں سوائے احمدیوں کے باقی سب ''پکے مسلمان'' بستے ہیں۔

(منیر احمد خادم)

دیکھو! خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا

(انتخاب از منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

اے سونے والو! جاگو کہ وقتِ بہار ہے
اب دیکھو آکے در پہ ہمارے وہ یار ہے
دیکھو! خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا
جو کچھ مری مراد تھی سب کچھ دکھا دیا
مَیں اِک غریب تھا مجھے بے انتہا دیا
اِک قطرہ اُس کے فضل نے دریا بنا دیا
مَیں خاک تھا اُسی نے ثریّا بنا دیا
مَیں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اِک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

(درثمین)

پنچایتی فٹ بال ٹورنامنٹ گورداسپور

30 مارچ تا یکم اپریل کنڈیلہ ضلع گورداسپور بھر کا پنچایتی ٹورنامنٹ ہوا جس میں قریباً 16 فٹ بال کی ٹیموں نے حصہ لیا ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب 30.3.2001 کو منعقد ہوئی جس میں احمدیہ فٹ بال ٹیم اور کھوکھر فوجی ٹیم کے مابین میچ ہوا۔ میچ سے قبل ایک تصویر لی گئی زیر نظر تصویر میں سفید وردی میں احمدیہ ٹیم کے کھلاڑی نظر آرہے ہیں۔ (تصویر پنجاب کے مشہور اخبار جگ بانی 31.3.2001 میں شائع ہوئی)

(عبدالعزیز اختر انچارج احمدیہ اسپورٹس صدر انجمن احمدیہ قادیان)

تحریک دعا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۶ر مارچ کو خطبہ عیدالاضحیہ کے آخر پر دعا کی تحریک کرتے ہوئے خصوصیت سے مکرمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ اور مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے لئے احباب جماعت کو دعا کی تحریک فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ نے بتایا کہ ان کے ایک بیٹے صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب تو شہید ہو چکے ہیں۔ اور دوسرے بیٹے کو گلے کا کینسر ہے جس کا علاج ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ خود صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب بھی بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ انہیں خصوصیت سے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی بیماری اور اس کے بداثرات کو کلیۃً دور فرما دے اور صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

خطبہ جمعہ

حسن ظن ایک حسین عبادت ہے۔ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے

بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو

اگر کسی کی نسبت کوئی سوءِ ظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرو اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرو تا کہ اس مصیبت اور اس کے برے نتیجہ سے بچ جاؤ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ ۹؍ فروری ۲۰۰۱ء بمطابق ۹؍ تبلیغ ۱۳۸۰ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله-

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمٰن الرحيم -

الحمدلله رب العٰلمين - الرحمٰن الرحيم - ملك يوم الدين - **إياك نعبد و إياك نستعين** -

اهدنا الصراط المستقيم - صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين-

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ . اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا. اَ يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ . وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ﴾۔(سورۃ الحجرات آیت ۱۳)

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! **بکثرت ظن سے اجتناب کیا کرو۔ یقیناً** بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بدظنی سے متعلق میں نے آیت تلاوت کی ہے اس میں بدظنی اور غیبت دونوں سے بڑی سختی سے منع فرمایا گیا ہے۔ غیبت سے متعلق انشاء اللہ اگلے خطبہ میں بیان کروں گا۔ یہ خطبہ بدظنی کے مکروہ پہلو کو بیان کرنے کے لئے وقف ہے۔ سب سے پہلے میں حدیث سے اس آیت کی تصدیق میں، اس کی تائید میں کچھ مضمون پیش کرتا ہوں۔

ایک چھوٹی سی حدیث ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حسن ظن ایک حسین عبادت ہے۔(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب حسن الظن)۔

پس اس سے زیادہ خوبصورتی حسن ظن کی اور کیسے بیان کی جاسکتی ہے۔ یہ ایک حسین عبادت ہے۔

اور دوسری روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بدظنّی سے بچو کیونکہ بدظنّی سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو، اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو، اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، دشمنی نہ رکھو، بے رُخی نہ برتو۔ جس طرح اُس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اُسے رُسوا نہیں کرتا، اُسے حقیر نہیں جانتا۔ اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے (یعنی مقامِ تقویٰ دل ہے)۔ ایک انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔ ہر مسلمان کی تین چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں، اس کا خون، اس کی آبرو اور اس کا مال۔ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی کو نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتوں کو اور نہ تمہارے اموال کو، بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو، دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ رہو، ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو، اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔

(مسلم، کتاب الادب، باب تحریم الظن۔ اور بخاری کتاب الادب)

ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ اعتکاف میں تھے۔ میں آپ کو رات کے وقت ملنے کو آئی اور آپ سے باتیں کرتی رہی۔ جب میں گھر جانے کے لئے کھڑی ہوئی تو آپؐ بھی مجھے کچھ دُور تک چھوڑنے کے لئے ساتھ چل پڑے۔ راوی کہتا ہے کہ وہ ان دنوں اسامہ بن زیدؓ کے گھر رہ رہی تھیں۔ انصار میں سے دو آدمی گزرے جب انہوں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا تو تیز قدم ہو گئے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ذرا ٹھہرو۔ یہ صفیہ بنت حییؔ ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپؐ کے بارہ میں ہم بدظنی کر سکتے ہیں؟ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا شیطانی خیالات انسان میں خون کی گردش کرنے کی طرح گردش کرتے ہیں۔ مجھے اس بات کا اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ دونوں کے دل میں وہ کوئی بدظنی نہ پیدا کر دے۔ یا آپؐ نے فرمایا کوئی شر نہ پیدا کر دے۔(سنن ابی داؤد، کتاب الادب باب فی حسن الظن)

اسی طرح مسند احمد بن حنبل میں ایک روایت حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے نبی اکرم ﷺ سے آپ کے وصال سے تین روز پہلے یہ سنا کہ تم میں سے ہر کوئی اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں حسن ظن رکھتا ہو۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۲۹۳ مطبوعہ بیروت)

اب یہ حدیث بہت ہی اہم ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے وصال سے صرف تین روز پہلے کی ہے اور سب سے بڑے اس کے مصداق تو آپ خود تھے کہ ہر کوئی اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے بارہ میں حسن ظن رکھتا ہو۔ سب سے زیادہ حسن ظن اللہ تعالیٰ کے بارہ میں تو خود حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو تھا اور جابر کو بھی آپؐ نے یہی نصیحت فرمائی کہ تم فوت نہ ہو جب تک اللہ کے بارہ میں حسن ظن نہ رکھو۔ اب فوت ہونا تو انسان کے اپنے بس میں نہیں ہے۔ کسی وقت بھی موت آجاتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم نہ مرو جب تک کہ تم مسلمان نہ ہو"۔ تو مرنا تو ہمارے اختیار میں نہیں ہے، مسلمان ہونا ہمارے اختیار میں ہے۔ پس اس کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ہر لمحہ جو تم زندگی کا گزارو وہ ایمان کی حالت میں اور اللہ تعالیٰ پر حسن ظن کی حالت میں گزارو۔ کسی لمحہ بھی موت آسکتی ہے تو وہ اللہ دے گا۔ لیکن حسن ظن کم نہ کرنا تمہارا کام ہے۔

ایک اور حدیث میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ" کہ میں انسان کے ظن کے مطابق ہو جاتا ہوں۔ اگر وہ مجھ پر حسن ظنی کرے گا، میری بخشش پہ اعتبار کرے گا تو میں بھی اسی کے مطابق اسی سے سلوک کروں گا۔ اگر وہ مجھ سے بدظنی رکھے گا، اور بدظنی کا تعلق صرف اللہ سے نہیں بلکہ بندوں سے بھی ہے جو بندوں سے بدظنی رکھتا ہے وہ اللہ سے بھی بدظنی رکھتا ہے، پس فرمایا کہ جو بدظنی کرے گا میں بھی اس کے مطابق ہی اس سے سلوک کروں گا۔

ہمام بن منبہ ایک سلسلہ رواۃ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں آنحضرت ﷺ کے واسطے سے بیان کی ہیں اور آنحضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میں اپنے بندہ سے اس کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔ یہ وہی حدیث ہے جو میں ابھی پڑھ چکا ہوں "اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ"۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۳۱۵ مطبوعہ بیروت)

ایک روایت بخاری کتاب التوحید میں ہے حضرت وَاثِلہ بن اَسْقَعؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بیان فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کہتا ہے کہ مَیں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اپنا آپ اس پر ظاہر کرتا ہوں۔ پس جیسا وہ میرے متعلق گمان کرے ایسا ہی میرا اس سے سلوک ہوتا ہے۔(بخاری، کتاب التوحید باب یحذرکم اللہ نفسہ)

اب اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند حوالے میں آپ

کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ فرماتے ہیں: ”بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا۔ یہ بہت بُری بات ہے۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ اصل بدظنی کو دُور کرنے کے لئے ہے کہ جب تک مشاہدہ اور فیصلہ صحیح نہ کرے، نہ دل میں جگہ دے اور نہ ایسی بات زبان پر لائے۔ یہ کیسی محکم اور مضبوط بات ہے“۔

(الحکم۔ جلد ۱۰، نمبر ۲۲۔ صفحہ ۲۰۳۔ بتاریخ ۲۴ جون ۱۹۰۶ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مزید فرماتے ہیں:

”میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت بُرے بُرے خیال کرنے لگ جاتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے“۔

”آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے“ کا مطلب ہے جب بھائی بھائی سے ملتے ہیں تو ایک جماعت بن جاتے ہیں اور کندھے ملا کے کھڑے ہونے میں بھی یہی حکمت ہے۔ یہ جو ارشاد ہے کہ آپس میں کندھے ملا کے جماعت میں کھڑے ہو اس میں بھی یہی حکمت پوشیدہ ہے کہ ایک بُنیانٌ مرصوص کی طرح ہو جاؤ۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ تم ایک دوسرے کو مضبوط کر رہے ہوتے ہو۔ ”اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض، حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے“۔

(ملفوظات جلد چہارم، جدید ایڈیشن، صفحہ ۲۱۴،۲۱۵)

پھر آپ فرماتے ہیں: ”مَیں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت بُری بلا ہے جو انسان کے اعمال کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دُور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے“۔

اکثر جو دشمنوں کے متعلق مجھے اطلاعیں ملتی ہیں وہ بدظنی پر مبنی ہوتی ہیں۔ بہو ساس پر بدظنی کر رہی ہے، ساس بہو پر بدظنی کر رہی ہے اور بعض خود اپنے بچوں پر بدظنی کر رہے ہوتے ہیں، بچے ماں باپ پر بدظنی کر رہے ہوتے ہیں تو اگر بدظنی کو رواج دیا جائے تو سارا معاشرہ پھٹ جاتا ہے۔ تو ایک جماعت ہونے کے لئے، ایک مٹھی کی طرح ایک ہو جانے کے لئے ضروری ہے کہ بدظنی سے کلیۃً پرہیز کریں۔

بدظنی کا مطلب کیا ہے آخر؟ ایک چیز جو مشاہدہ کی جائے، اپنی آنکھوں سے دیکھی جائے اس کے اوپر انسان کو یقین ہوتا ہے مگر بعض دفعہ ایسے حالات بھی ہوتے ہیں کہ اس یقین کے بدلہ میں انسان ایک گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بظاہر وہ ایک بات دیکھ رہا ہے لیکن در حقیقت وہ اور طرح ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک دفعہ ایک انسان دریا کے پاس سے گزر رہا تھا اس نے دیکھا کہ ایک آدمی ایک عورت کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور اس نے ہاتھ میں بوتل پکڑی ہوئی ہے اور وہ کچھ پی رہا ہے تو یہ مشاہدہ تھا۔ بدظنی یہ کی، اس نے سمجھا کہ یہ اس کی محبوبہ ہے اور بوتل میں شراب ہے۔ اب یہ سمجھ کر وہ آگے گزر گیا۔ اب مشاہدہ تو وہی رہے گا لیکن ظن کا فرق پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ اس نے بدظنی کر کے یہی سمجھ لیا کہ بس یہ گندہ اور بے کار آدمی ہے۔ اس وقت زور سے طوفان آیا۔ اتفاق یہ ہوا کہ وہ دونوں جس کو وہ محبوبہ سمجھ رہا تھا اور یہ شخص ایک ہی کشتی میں سوار ہوئے۔ بہت سخت طوفان آیا اور خطرہ یہ ہوا کہ کشتی کسی وقت بھی ڈوبی کہ ڈوبی۔ اتنے میں ملاح نے اعلان کر دیا کہ اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ بہت سے آدمی ڈوبنے لگے تو وہ آدمی جس پر بدظنی کی گئی تھی اس نے چھلانگ لگا کر چھ آدمیوں کو بچا لیا اور جو ساتواں ڈوب رہا تھا بدظنی کرنے والے کو کہا کہ تم اب اس کو بچاؤ۔ میں ابھی دیکھ لیتا ہوں کہ تم کیسا ظن کرتے ہو۔ اور پھر ساتھ ہی بتایا کہ جس کو تم میری محبوبہ سمجھ رہے ہو اس کا پردہ اٹھا کے دیکھو میری ماں ہے اور میں اپنی ماں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ تو اب دیکھیں مشاہدہ اور بدظنی میں کتنا فرق پڑ جاتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدظنی کے خلاف بہت کچھ لکھا ہے اور احادیث اور بھی ہیں جن میں بدظنی سے کئی طرح روکا گیا ہے۔ میں مضمون کو چھوٹا کرنے کی خاطر بہت سی احادیث اور اقتباسات کو چھوڑ رہا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ”مَیں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بُری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے اور اگر کسی کی نسبت کوئی سُوءِ ظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے تا کہ اس معصیت اور اس کے بُرے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے“۔

”معصیت اور اس کے برے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے“۔ بدظنی کے پیچھے اس کا برا نتیجہ ضرور نکلتا ہے اور انسان کو چاہئے کہ بدظنی کرے ہی نہ تا کہ نہ کوئی گناہ میں مبتلا ہو نہ اس کا کوئی برا نتیجہ نکلے۔

”ساری عزتیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ دیکھو بہت سے ابرار اخیار دنیا میں گزرے ہیں۔ اگر وہ دنیادار ہوتے تو ان کے گزارے ادنیٰ درجہ کے ہوتے۔ ان کو کوئی پوچھتا بھی نہ۔ مگر وہ خدا کے لئے ہوئے اور خدا ساری دنیا کو ان کی طرف کھینچ لایا۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین رکھو اور بدظنی نہ کرو۔ جب اس کی بدبختی سے خدا پر بدظنی ہوتی ہے تو پھر نہ نماز درست ہوتی ہے، نہ روزہ، نہ صدقات“۔

اب یہ دیکھ لیں کہ بدظنی کے نتیجہ میں، بظاہر انسان روز نمازیں پڑھتا ہے، روزے رکھتا ہے، زکوٰۃ دیتا ہے سب چیزیں ضائع چلی جاتی ہیں کیونکہ وہ بدظن ہے۔ اور جو اللہ کے بندوں پر بدظن ہو اللہ اس کے اپنے متعلق ظن کو بھی خراب کر دیتا ہے اور رفتہ رفتہ انسان جنت سے نکل کر جہنم کے دروازے تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہی ہے جو اس کو وہاں سے بچا لے اور واپس پھیر دے“۔

فرماتے ہیں: ”بدظنی ایمان کے درخت کو نشو ونما نہیں ہونے دیتی“۔ ایمان کا درخت پلتا ہی نہیں ہے۔ وہ بڑا ہو تو انسان کے کچھ کام آئے۔ وہ ایسا ہے جیسے جڑوں میں بیماری لگ گئی ہو۔ ”بلکہ ایمان کا درخت یقین سے بڑھتا ہے“۔ (ملفوظات جلد سوم، جدید ایڈیشن، صفحہ ۴۲)

اور بدظنی اور یقین میں بہت فرق ہے۔ بدظنی کر کے یقین کو پھیلانا ہی رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے اور اسے غیبت قرار دیا ہے۔ ایک دوست نے مجھے خط لکھا کہ غیبت کے خلاف خطبہ دیں کیونکہ لوگ غیبت کرتے ہیں اور آپ کے خلاف بھی باتیں کرتے ہیں۔ اگر آپ خطبہ دیں گے اور پھر اس شخص نے جس نے مجھ سے خلاف باتیں کی ہیں، اس نے توبہ نہ کی اور باز نہ آیا تو میں پھر اس کا نام لکھوں گا۔ تو اگلے خطبہ میں غیبت کی بات ہوگی مگر غیبت کے متعلق اتنا بتا دیتا ہوں کہ اس نے خود بھی غیبت کی ہے۔ مجھے کہہ رہا ہے غیبت کے خلاف خطبہ دیں اور آپ ایک شخص کے خلاف غیبت کر رہا ہے۔ اس کو چاہئے تھا کہ اس شخص کو نقل پیش کرے میرے خط کی یا اس کو مخاطب کرکے خط لکھتا اور اس کی نقل مجھے بھیجتا، کہتا کہ تم نے یہ غیبت کی ہے اور میں تمہیں سمجھا رہا ہوں کہ یہ بہت بری بات ہے اور تمہیں بتا کے اب میں یہ خلیفۃ المسیح کے سامنے معاملہ پیش کر رہا ہوں۔ تو بہت سی احتیاطوں کی ضرورت ہے، بدظنی سے بھی بچیں اور غیبت سے بھی بچیں اور آئندہ جمعہ کو انشاء اللہ تعالیٰ میں غیبت کے متعلق زیادہ تفصیل سے روشنی ڈالوں گا۔

آخر پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

”شر بدظنی سے پیدا ہوتا ہے۔ قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بدظنی مت کرو، اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑو، اسی سے مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ ہر میدان میں مومن کی مدد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مَیں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں اور وہ اس کے لئے ایک فرقان پیدا کرتا ہے۔ جو اس کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنی کرتا ہے“۔ جو اللہ کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنی کرتا ہے۔

”جو شخص خدا تعالیٰ سے نیک ظن کرتا ہے وہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے“۔ اب یہ فقرہ ذرا وضاحت طلب ہے ورنہ اس کے سنتے وقت شاید غلط نہ سمجھ جائیں۔ ”وہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے“۔ جو اللہ سے بدظنی کرتا ہے وہ اللہ سے بدظنی کرنے والوں کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔ جس قسم کے لوگ ہوں وہ اسی قسم کے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اب آپ یہ نوٹ کریں گے کہ جماعت میں بھی منافق اور بدظنی کرنے والے ایک گروہ ہو جاتے ہیں۔ اور ایک کو جان لو تو دوسرے کو پہچان لو گے۔ پس اس لحاظ سے جو بدظنی کرتا ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرما رہے ہیں وہ اسی کی طرف رجوع کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے بددیانتی اور بدظنی سے پیش آتا ہے۔

”اور جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے مجبور ہوتا ہے کہ اپنے لئے کوئی دوسرا معبود بنائے اور شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے“۔ اب اس سے زیادہ بدظنی کا برا نتیجہ اور کیا نکالا جا سکتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں انسان شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ”جب انسان اس بات کو سمجھتا ہے کہ خدا کریم و رحیم ہے اور اس بات پر ایمان صدق دل سے لاتا ہے کہ اس کے وعدے ٹلنے کے نہیں تو وہ اس پر جان فدا کرتا ہے

GUARANTEED PRODUCT
NEVER BEFORE
THIS COMFORT THIS DURABILITY AND SOLIGHT
A TREAT FOR YOUR FEET
Sonikya
HAWAI
NEW INDIA RUBBER WORKS (P) Ltd
34A DEBENDRA CHANDRA DEY ROAD CALCUTTA-15

اوردر پردہ خداتعالیٰ سے عشق رکھتا ہے"۔"درپردہ خداتعالیٰ سے عشق رکھتا ہے"۔

یہ بہت ہی اہم نکتہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے عشق کو تبھی قبول کرتا ہے جب وہ درپردہ ہو، لوگوں کے دکھاوے کے لئے نہ ہو، جو عشق دکھایا جائے اس کو عشق نہیں کہا جاتا اس کو دکھاوا کہتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے پاک بندے ہمیشہ درپردہ عشق کرتے ہیں لیکن جب خدا ان کو مثال بناکر دوسروں پر ان کی مثال ظاہر کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اس عشق سے پردہ اٹھاتا ہے۔اب وہ ستار بھی عجیب ہے۔ برائیوں پر پردے رکھتا ہے لیکن اپنے پیارے بندوں کے عشق سے خود ہی پردہ اٹھاتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کے متعلق ہم جو جانتے ہیں کہ کس قدر عشق تھا وہ ان حدیثوں سے جانتے ہیں جن حدیثوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اپنا ذکر کرتے ہوئے بظاہر غیر کا ذکر کیا ہے۔ فرمایا خدا کا ایک بندہ ایسا تھا، خدا کا ایک بندہ ایسا تھا۔ اس طرح اللہ سے عشق کرتا تھا، اس طرح اس کو اللہ سے محبت تھی۔ اب یہ جو رسول اللہ ﷺ کا اظہار ہے یہ بنی نوع انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کی خاطر مجبوراً کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا گیا۔ اور حقیقت میں جس کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہو وہ درپردہ ہی ہوتی ہے، ہر محبت ہی درپردہ ہوتی ہے۔ کون چاہتا ہے کہ میری محبت کے ڈھنڈورے پیٹے جائیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے محبت کو درپردہ رکھو۔ خدا تعالیٰ نے چاہا اور جس حد تک چاہا وہ آپ کی محبت کو دنیا پر روشن کردے گا مگر آپ کے دکھاوے کے لئے نہیں۔ اس وجہ سے کہ **تاکہ دوسرے لوگ بھی آپ کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کریں۔**

پھر فرماتے ہیں: "وہ اس پر جان فدا کرتا ہے اور درپردہ خدا تعالیٰ سے عشق رکھتا ہے اور ایسا انسان خدا تعالیٰ کا چہرہ اسی دنیا میں دیکھ لیتا ہے"۔ خدا تعالیٰ کا چہرہ اس دنیا میں کیسے دیکھ لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا چہرہ تو کوئی چہرہ ایسا نہیں ہے جو کسی وقت بھی اِس دنیا میں یا اُس دنیا میں دکھائی دے۔ اِس دنیا میں اس کے صفات کے تصور سے وہ چہرہ ظاہر ہوتا ہے۔ جتنا اس کے صفات پر یقین کامل ہو اسی قدر آپ خدا کے چہرہ کو دیکھتے ہیں۔ آپ سورۃ فاتحہ پڑھیں اس میں جو جو خدا تعالیٰ کی صفات بیان فرمائی گئی ہیں ان پر غور کریں تو آپ کو خدا کا چہرہ دکھائی دے دے گا۔ لیکن یہ صفات کا چہرہ ہے۔ مرنے کے بعد یہ صفات اور زیادہ قریب سے دیکھی جائیں گی۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مرنے کے بعد چار کی بجائے آٹھ فرشتے خدا کے عرش کو اٹھائے ہوں گے۔

یہ ایک لمبا تفصیلی مضمون ہے مگر مفہوم یہی ہے کہ قیامت کے بعد اللہ تعالیٰ کی رؤیت جو ہے وہ روحانی طور پر زیادہ قریب کی صفات میں دکھائی جاوے گی جیسے آپ اس کے قریب ہو گئے ہیں تو اس لئے اللہ تعالیٰ کے وعدے تو ٹلتے نہیں وہ تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے مگر خدا تعالیٰ اس کو دنیا میں اپنا چہرہ دکھلا دیتا ہے اس کی صفات اس کے حق میں ظاہر ہونے لگ جاتی ہیں۔ اس کی دعائیں قبول ہونے لگ جاتی ہیں۔ اس میں وہ صفات پیدا ہو جاتی ہیں جو اللہ سے پیار کرنے والوں کے دل میں پیدا ہوتی ہیں۔ "نور خدا مونہاں تے وسدّے ولیاں ایہہ نشانی"۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمارہے ہیں کہ ان کا نورِ خدا ان کے چہروں پر برستا ہے یہ ان کی نشانی ہے۔

پھر فرماتے ہیں "اپنے انعامات اس پر نازل کرتا ہے"۔ اب انعام سے مراد دراصل بنیادی طور پر وحی ہے۔ ویسے بھی اللہ کے بہت سے انعام ہوتے ہیں لیکن قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ سچا اور حقیقی انعام وحی کی صورت میں نازل ہوتا ہے۔ فرمایا "اور اس کو تسلی بخشتا ہے"۔ جب تسلی بخشتا ہے تو دراصل یہ وحی کے ذریعہ بخشتا ہے۔ "اور محبت اور وفا کا چہرہ دکھاتا ہے۔ لیکن بے وفا غدار ہمیشہ محروم رہتا ہے"۔ (ملفوظات جلد چہارم، جدید ایڈیشن، صفحہ ۳۶،۳۵)

پس ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ میں کوئی بے وفا، غدار نہ پیدا کرے۔ ان تمام نصیحتوں پر عمل کریں تو انشاء اللہ آپ بھی خدا کا چہرہ دیکھ سکیں گے۔

احترام والدین کا عالمی منشور

اسلام ایک ایسا فطری مذہب ہے کہ اس نے والدین کی عزت کے معاملہ کو انسانی بنیاد پر عالمگیر بنادیا ہے۔ اور صرف اپنے والدین نہیں دوسروں کے والدین کی عزت کو بھی قائم کیا ہے اور چونکہ انسانوں کی بھاری اکثریت والدین بنتی ہے اس لئے درحقیقت اس حکم کے ذریعہ دین نے عالمی صلح و امن کے لئے عظیم الشان بنیادیں قائم کردی ہیں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے۔ حضور سے عرض کیا گیا کہ کوئی شخص اپنے والدین پر کس طرح لعنت کر سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب کوئی شخص دوسرے کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ جواباً اس کے والد کو گالی دیتا ہے اور جب کوئی کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ جواباً اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔ (اس طرح آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دینے والا بن جاتا ہے)

(بخاری کتاب الادب باب لایسب الرجل والدہ)

داخلہ مدرسہ احمدیہ قادیان

مدرسہ احمدیہ قادیان کا تعلیمی سال یکم اگست ۲۰۰۱ء کو شروع ہو رہا ہے۔ خواہشمند امیدوار درج ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں مطلوبہ فارم پر نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ داخلہ فارم نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان سے حاصل کرسکتے ہیں۔

داخلہ کی شرائط

۱- درخواست دہندہ واقفِ زندگی ہو یا اپنی زندگی وقف کرنے کا خواہشمند ہو۔
۲- جسمانی و ذہنی طور پر صحت مند ہو۔
۳- کم از کم میٹرک پاس یا اس کے برابر تعلیم حاصل کی ہو۔
۴- قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔
۵- عمر ۱۷ سال سے زائد نہ ہو۔ گریجویٹ ہونے کی صورت میں عمر ۲۲ سال سے زائد نہ ہو۔ استثنائی صورت میں چھوٹ دیئے جانے کے بارہ میں غور ہو سکے گا۔
۶- حفظ کلاس کیلئے عمر ۱۰-۱۲ سال سے زائد نہ ہو۔ قرآن کریم ناظرہ روانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہو۔
۷- امیر جماعت / صدر جماعت مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ وقف اور داخلہ کیلئے موزوں ہے۔
۸- درخواست دہندہ اپنی سندات کی مصدقہ نقول مع ہیلتھ سرٹیفکیٹ امیر جماعت / صدر جماعت کی رپورٹ کے ساتھ مع دو عدد فوٹوگراف پاسپورٹ سائز ۱۵ جولائی ۲۰۰۱ء تک ارسال کریں۔

☆- تحریری ٹیسٹ و انٹرویو میں معیار پر پورا اترنے والے طلباء کو ہی مدرسہ احمدیہ میں داخل کیا جائے گا انٹرویو کیلئے آنے کی اطلاع بعد جائزہ دی جائے گی۔
☆- قادیان آنے کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنے ہونگے۔ ٹیسٹ و انٹرویو میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی سفر کے اخراجات خود کرنے ہونگے۔
☆- امیدوار قادیان آتے وقت موسم کے لحاظ سے گرم سرد کپڑے رضائی بستر وغیرہ لے کر آئیں۔

نصاب

تحریری ٹیسٹ میٹرک کے معیار کا ہوگا۔
اردو: - ایک مضمون اور درخواست
انگلش :- مضمون - درخواست - اردو سے انگریزی - انگریزی سے اردو - گرامر
انٹرویو :- اسلامیات - جنرل نالج - انگلش ریڈنگ - اردو ریڈنگ - قرآن کریم ناظرہ

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان)

ESTD:1898
MFRS OF ARMY INDUSTRIAL AND CIVILIAN FANCY SHOES
M. MOOSA RAZA SAHIB & SONS
NO 6 ALBERT VICTOR ROAD FORT
BANGALORE - 560002 INDIA
☎: 6700558 FAX: 6705494

QURESHI ASSOCIATES
Manufacturer-Exporter-Importer of Leather, Silk & Cotton garments Leather Accessories, INDIAN Novelties & all kinds of Indian products.
Contact Person :- M. S. QURESHI (Prop)
Tel : 91-11-3282643 Fax : 91-11-3263992
Postal Address :- 4378/4B, Ansari Road
Daryaganj New Delhi-110002
(INDIA)

تبلیغ دیں و تشہیر ہدایت کے کام پر ...... مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے
JANIC EXIMP
Manufacturers & Exporters of All kinds of Fashion Leather Products & General order Suppliers & Importers.
Off : 16D, Topsia 2nd Lane
Mullapara, Near Star Club
Calcutta - 700039
Ph. 3440150
Tle. Fax : 3440150
Pager No.: 9610 - 606266

یورپ کے ملک ری پبلک آف آئس لینڈ میں احمدیت کی تبلیغ

نشریاتی اداروں اور اخبارات میں وسیع پیمانے پر چرچا

﴿رشید احمد چودھری، لندن﴾

کہا جاتا ہے کہ چھٹی صدی عیسوی میں ایک آئرش راہب چمڑے سے منڈھی ہوئی کشتی میں سوار ہو کر آئس لینڈ آیا اور وہاں آتش فشاں پہاڑوں کو ابلتا دیکھ کر اس نے کہا کہ "آئس لینڈ جہنم کا دروازہ ہے"۔

اس کے بعد وائی کنگز (Vikings) یعنی سکینڈے نیوین ملکوں کے بحری قزاقوں نے ادھر کا رخ کیا اور جس جگہ وہ ساحل سمندر پر اترے اس کا نام "رِکیاوِک" رکھا جس کا مطلب ہے دُھواں دار خلیج یعنی وہ جگہ جہاں ہر وقت دھواں اور بھاپ اٹھتی رہتی ہے۔ مگر آج اس شہر میں دھوئیں کا نام و نشان تک نہیں، ساری فضا دھویں سے پاک ہے۔

آئس لینڈ گرم پانی کے چشموں، آبشاروں اور ابلتے ہوئے کیچڑ کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں زندہ آتش فشاں پہاڑ وقفے وقفے سے لاوا اُگلتے رہتے ہیں اور چمکتا ہوا لاوا جب بنجر پہاڑوں سے نیچے لڑھکتا ہے تو اس سے کثیر مقدار میں بھاپ اٹھتی ہے۔

محل وقوع وطرز معاشرت

آئس لینڈ کا جزیرہ یورپ کے انتہائی شمال میں واقع ہے۔ گو یہ Arctic Circle سے باہر ہے تاہم اس کا اکثر حصہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک لاکھ تین ہزار مربع کلو میٹر ہے اور آبادی دو لاکھ بہتر ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ رقبہ کے اعتبار سے آئس لینڈ یورپ کا دوسرا بڑا جزیرہ ہے۔ اس ملک میں ۹۷ فیصد مقامی باشندے رہتے ہیں جو آئس لینڈر کہلاتے ہیں۔ مقامی زبان آئس لینڈک (Icelandic) ہے لیکن انگریزی اور جرمن زبانیں یہاں بخوبی سمجھی جاتی ہیں۔ ملک کا سرکاری مذہب عیسائیت ہے۔ ۹۵ فیصد آبادی عیسائیت کی Evengelical Lutheran شاخ سے تعلق رکھتی ہے۔ جبکہ تین فیصد دیگر پروٹسٹنٹ فرقوں پر مشتمل ہے اور ایک فیصد رومن کیتھولک ہیں۔ ملک میں شرح خواندگی ۹۹٫۹ فیصد ہے۔ آئس لینڈ کے لوگ کتابوں کے بہت دلدادہ ہیں۔ شوق مطالعہ کے لحاظ سے آئس لینڈ کے لوگ دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

ملک کا دار الخلافہ رِکیاوِک ہے جس کی آبادی ایک لاکھ ۷۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔ آئس لینڈ جمہوری ریپبلک ہے۔ یورپ کے اس ملک کی پارلیمنٹ دنیا کی قدیم ترین پارلیمنٹ بتائی جاتی ہے جس کا ابتدائی اجلاس 930AD میں ہوا تھا۔ اس ملک میں مردوں کی اوسط عمر ۷۴ سال اور عورتوں کی اوسط عمر ۸۰ سال ہے۔ ملک کی کرنسی کرونا کہلاتی ہے۔ موجودہ ریٹ کے مطابق ایک پاؤنڈ کے عوض ۱۰۵ اور ایک ڈالر کے عوض ۶۵ کرونے آتے ہیں۔ خرید و فروخت کے لئے کریڈٹ کارڈ اکثر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس ملک میں بیرون یا دیگر خدمتگاروں کو ٹپ دینے کا رواج نہیں ہے۔ عمومی طور پر ملک میں ہر چیز دیگر یورپین ملکوں کی نسبت بہت مہنگی ہے۔ پٹرول کی قیمت پانچ پاؤنڈ فی گیلن ہے۔ کاروں پر روڈ ٹیکس ۲۵۰۰ پاؤنڈ سالانہ ہے۔ ملک میں ٹیکسوں کی بھرمار ہے۔ کاروں پر امپورٹ ڈیوٹی ۹۰ فیصد ہے اور VAT کی شرح ۲۴ فیصد ہے۔ ہر شہری کو آمدنی پر ۳۶ فیصد ٹیکس دینا پڑتا ہے۔

آئس لینڈ کے دار الحکومت 'رکیاوِک' کی ڈپٹی میئر کے ساتھ
مکرم عطاء المجیب صاحب راشد اور مکرم ابراہیم احمد نونن صاحب

ملک کی زیادہ تر پیداوار مچھلی اور مچھلی سے بنی ہوئی چیزیں ہیں۔ گو ملک کا پانچ فیصد طبقہ ماہی گیر ہے تاہم ملک کی ۷۰ فیصد آمدنی ماہی گیری سے ہوتی ہے۔

ملک کے اکثر باشندے اپنا شجرہ نسب زمانہ وسطی تک جانتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ آئس لینڈ کی سوسائٹی دوسرے ممالک سے بالکل الگ تھلگ ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ یہاں چرچ میں ہر خاندان کا تفصیلی ریکارڈ محفوظ رکھا جاتا ہے۔

آئس لینڈ میں Surname رکھنے کا رواج نہیں۔ فون کی کتاب میں نام کا ابتدائی حصہ اور پیشہ درج ہوتا ہے۔ کسی شخص کا دوسرا نام اس کے باپ کے نام کا پہلا حصہ ہوتا ہے جس کے ساتھ لفظ Son یا Daughter لگا دیا جاتا ہے۔ ملک کے صدر کا نام بھی فون بک میں درج ہے جسے آسانی سے فون کیا جا سکتا ہے۔ آئس لینڈ میں جرائم نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ملٹری کا کوئی وجود نہیں۔ ملک میں ایک چھوٹی سی جیل ہے۔

آئس لینڈ کے وسطی حصہ میں کوئی آبادی نہیں ہے۔ برف سے اَٹے اس علاقہ میں ناسا (NASA) اپنے خلابازوں کو ٹریننگ دیتی ہے تاکہ وہ دوسرے سیاروں میں ایسی آب و ہوا کا ٹسٹ کر سکیں۔ ملک میں تقریباً ۱۰۰ آتش فشاں پہاڑ ہیں جو گرم لاوا اور گندھک اگلتے رہتے ہیں۔

ملک میں باوجود شدید برف باری کے 'رِکیاوِک' کی ائرپورٹ کبھی بند نہیں ہوتی اور ہوائی جہازوں کی آمد و رفت میں کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوتا۔ رِکیاوِک کے ایک طرف بحر اوقیانوس ہے۔ اس طرف ساحل کے ساتھ ساتھ آبادی بھی ہے جبکہ دوسری طرف برف سے اَٹے ہوئے وسیع میدان، پہاڑ، گلیشئر، گرم پانی کے چشمے اور آبشاریں ہیں۔

ملک کا نصف حصہ سطح سمندر سے ۴۰۰ میٹر بلند ہے اور سب سے اونچا حصہ Hvannadal-shnukur کہلاتا ہے جو سطح سمندر سے ۲۱۱۹ میٹر بلند ہے۔

سال میں جولائی اور اگست کے مہینے نسبتاً گرم ہوتے ہیں۔ آئس لینڈ کے قدیم باشندے آئرش راہب تھے۔ نویں صدی تک صرف وہی اس ملک میں رہتے تھے بعد میں ناروے وغیرہ سے لوگ آکر یہاں آباد ہو گئے۔ لوگوں کا پیشہ مچھلی پکڑنا اور بھیڑیں پالنا ہے۔ آئس لینڈ کے لوگ گھوڑے بھی شوق سے پالتے ہیں اور دُور دراز بستیوں میں رہنے والے لوگ اکثر گھوڑوں پر سوار ہو کر ہی اپنے رشتہ داروں سے ملنے جاتے ہیں۔ شہروں میں ہوٹل خصوصی طور پر موسم گرما میں پوری طرح بُک ہوتے ہیں۔

رِکیاوِک شہر دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پرانے شہر میں بے شمار تفریحی مقامات ہیں مثلاً پارک، جھیلیں، مارکیٹ اور عجائب گھر وغیرہ۔ اگر کسی کو ناروے کے قدیم کلچر کا مشاہدہ کرنا ہو تو نیشنل میوزیم کو دیکھنا از حد ضروری ہے جہاں مذہبی تبرکات اور زمانہ قدیم کے جنگی آلات محفوظ رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ قدیم زمانے کی کشتیاں، آلات زراعت وغیرہ بھی قابل دید ہیں۔

نیا رِکیاوِک شہر پرانے شہر سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس میں ایک چرچ واقع ہے جو دیکھنے کے قابل ہے۔ اس چرچ کی تعمیر ۱۹۴۰ء میں

آئس لینڈ کے ایک یونیورسٹی طالب علم بڑی توجہ سے تبلیغی گفتگو سن رہے ہیں

شروع ہوئی اور ۱۹۷۴ء میں ختم ہوئی۔ اس کا نام آئس لینڈ کے مشہور شاعر Hallgrimur Petursson کے نام پر رکھا گیا ہے۔ بہت اونچی عمارت ہے جس کا مینار ۷۵ میٹر بلند ہے جس میں لفٹ لگی ہوئی ہے۔ اوپر چڑھ کر سارے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ چرچ کے لان میں آئس لینڈ کے فرزند Leif Eriksson کا مجسمہ ہے۔ اس کے قریب ہی ایک مشہور تھیٹر ہے جس میں آتش فشاں کا شو سیاحوں میں بہت مقبول ہے۔ لوگ مشہور تاریخی آتش فشاں پھٹنے کے نظاروں کو جن کی کمال تکنیک سے فلم بندی کی گئی ہے بڑے شوق سے دیکھنے آتے ہیں۔

احمدیت کی ابتداء

۱۹۸۷ء میں آئس لینڈ کا ایک ۲۵ سالہ نوجوان R. Gissurarson پی ایچ ڈی کی تعلیم کے سلسلہ میں ایڈنبرا (سکاٹ لینڈ) آیا۔ یہاں ایک انڈونیشین احمدی خاتون کی کوششوں سے اس نے احمدیت قبول کر لی اور اس کا اسلامی نام لطف الرحمٰن رکھا گیا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ واپس آئس لینڈ چلا گیا اور اس کے بعد اس سے کوئی رابطہ نہ رہا۔

آئس لینڈ میں احمدیت کے قیام کی کوشش

آئس لینڈ میں احمدیت کے قیام کی ذمہ داری جماعت احمدیہ یو۔کے۔ پر ڈالی گئی تھی۔ اس لئے حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایت پر وکالت تبشیر لندن

نے جماعت احمدیہ یو۔کے۔ کو اس طرف متوجہ کیا کہ وہ ڈاکٹر لطف الرحمٰن سے رابطہ بحال کرنے کی کوشش کرے اور آئس لینڈ میں تبلیغی وفد بھجوائے۔ چنانچہ ڈاکٹر لطف الرحمٰن کے بیعت فارم پر سے ان کا پتہ حاصل کر کے انہیں خط لکھا گیا۔ اس دوران مکرم امیر صاحب کی نگرانی میں آئس لینڈ میں تبلیغی دورہ کے انتظامات بھی کئے گئے۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام مسجد فضل لندن اور مکرم ابراہیم نونن صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے کو اس دورہ کے لئے منتخب کیا گیا۔ چنانچہ یہ دونوں مورخہ ۲۴ر مئی ۲۰۰۰ء کو آئس لینڈ کے ہوائی اڈہ Ke flavik پہنچے۔ ان کے قیام کا انتظام ائرپورٹ سے تقریباً چالیس مل دور ایک گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا اور ان کے دورہ کی اطلاع مکرم ڈاکٹر لطف الرحمٰن صاحب کو بھی کر دی گئی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اگلے دن گیسٹ ہاؤس آئے اور دونوں کو خوش آمدید کہا۔ وہ ایک معروف بجلی کی کمپنی کے لئے کام کرتے ہیں اور ان کا شمار شہر کی معزز ہستیوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے مکرم امام صاحب اور مکرم نونن صاحب کو اپنے گھر مدعو کیا اور اپنی فیملی سے ملایا۔ ان کی اہلیہ عیسائی خیالات کی ہیں اور ان کے دو بچے ہیں۔

لٹریچر کی تقسیم

اگلے دن شہر میں لٹریچر کی تقسیم کا پروگرام بنایا گیا اور سڑک کے کنارے کھڑے ہو کر لٹریچر کی تقسیم شروع کی۔ یہ سلسلہ دوسرے دن بھی جاری رہا۔ لوگوں کی اکثریت نے بڑے شوق سے اسلامی لٹریچر قبول کیا۔ اس طرح سینکڑوں افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

یونیورسٹی کے اجلاس میں شرکت

شہر میں تقسیم لٹریچر کے دوران معلوم ہوا کہ یونیورسٹی میں ایک مذہبی تقریب منعقد ہونے والی ہے جہاں مختلف مذاہب کے نمائندے تقاریر کریں گے۔ یہ تبلیغ کا ایک سنہری موقع تھا۔ چنانچہ اس موقع پر یونیورسٹی کی عمارت میں کتب کی نمائش کا انتظام کیا گیا۔ مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا اور یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء سے تبادلہ خیالات ہوا اور انہیں اسلام سے متعارف کرایا گیا۔

اس موقع پر ایک عراقی مسلمان رحیم نامی سے بھی ملاقات ہوئی۔ رحیم اور اس کی بہن اسی یونیورسٹی کے طالب علم ہیں۔ رحیم نے احمدیہ لٹریچر میں کافی دلچسپی۔ ان کے ساتھ دو تبلیغی نشستیں منعقد ہوئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے بہت قریب آ گئے ہیں۔ احباب سے ان کی جلد احمدیت کے نور سے منور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ڈپٹی میئر سے ملاقات

اس تبلیغی وفد کو شہر کی جن معزز ہستیوں سے ملنے کا موقع ملا ان میں سے ایک دارالحکومت کی ڈپٹی میئر ہیں۔ یہ حالات حاضرہ پر بڑا وسیع علم رکھنے والی خاتون ہیں۔ ان سے جماعت کا تعارف کرایا گیا اور اپنی آمد کا مقصد بتلایا۔ کئی ایک مسائل پر گفتگو ہوئی۔ اسلام میں عورت کے مقام کے بارہ میں ان کے سوالات کے جواب دئے گئے۔ انہیں بتایا گیا کہ دورہ کا مقصد یہاں جماعت احمدیہ کا قیام اور مسجد کی تعمیر ہے۔ عیسائیت کے بارہ میں احمدیت کا نقطہ نظر سمجھایا گیا اور ان کی خدمت میں جماعت احمدیہ کا لٹریچر پیش کیا گیا۔

نیشنل ریڈیو اور ٹی وی پر اسلام کا تعارف

لندن سے روانگی سے قبل آئس لینڈ کے نشریاتی اداروں سے بذریعہ فیکس رابطہ کی کوشش کی گئی مگر نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلا تھا۔ صرف آئس لینڈ نیشنل براڈکاسٹنگ کی طرف سے مثبت جواب موصول ہوا تھا۔ چنانچہ انہوں نے دو انٹرویوز نشر کئے۔ پہلا انٹرویو تو صرف دس منٹ کا تھا جس میں جماعت احمدیہ کا تعارف کرانے کی توفیق ملی مگر دوسرا انٹرویو بیس منٹ کے لگ بھگ تھا۔ اس میں ذرا تفصیل کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض و غایت اور آپ کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" کا تعارف کرایا گیا۔

آنے سے قبل آئس لینڈ کے نیشنل ٹی وی نے بھی رابطہ کیا اور ایک انٹرویو اسی شام نشر کیا۔ اس طرح ملک بھر میں جماعت احمدیہ کا چرچا ہوا اور لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے شناسائی ہوئی۔

ایک اخبار میں احمدیت کا تذکرہ

Morgunbladid آئس لینڈ کا سب سے مشہور اخبار ہے۔ اس نے بھی ایک تفصیلی انٹرویو لے کر ۳ر جون ۲۰۰۰ء کی اشاعت میں اسے شائع کیا۔ اس انٹرویو میں جماعت احمدیہ کے تعارف کے علاوہ جماعت کے دیگر رفاہی کاموں اور اشاعت اسلام کا تذکرہ کیا گیا اور آئس لینڈ میں ایک مسجد کے قیام کی ضرورت کو واضح کیا گیا۔ اس اخبار کے ذریعہ آئس لینڈ کے رہنے والوں کو معلوم ہوا کہ احمدیت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۶۰ ممالک میں پھیل چکی ہے۔ دنیا بھر میں ۸ ہزار کے لگ بھگ مساجد جماعت احمدیہ کے زیر انتظام تعمیر ہو چکی ہیں۔ اخبار نے مکرم امام صاحب اور نونن صاحب کی ڈپٹی میئر سے ملاقات کا تذکرہ بھی کیا۔

لائبریریوں کو اسلامی کتب کا تحفہ

نیشنل اور یونیورسٹی لائبریری کو سترہ کتب تحفہ کے طور پر دی گئیں جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔ اسی طرح دارالحکومت کی سٹی لائبریری کو بھی آٹھ کتب کا تحفہ دیا گیا۔ انشاء اللہ یہ کتب آئس لینڈ میں احمدیت کو متعارف کروانے میں بڑی مدد دیں گی۔

آخر میں احباب جماعت سے نہایت مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ برطانیہ کی ان حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور جلد آئس لینڈ میں ایک مضبوط جماعت قائم ہو جائے۔ آمین۔

MORGUNBLADID — LAUGARDAGUR 3. JÚNÍ 2000 — 35

ERLENT

„Full þörf fyrir mosku á Íslandi"

آئس لینڈ کے دارالحکومت میں یونیورسٹی ہال کے سامنے احمدیہ لٹریچر کی نمائش کی گئی۔
تصویر میں لوگ اسی نمائش کے گرد نظر آ رہے ہیں

تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول کماسی کی خوبصورت مسجد

اعلان بابت کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے قادیان میں ایک کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے زیر اہتمام شروع کئے جا رہے اس ادارہ میں بطور انسٹرکٹر خدمت کرنے کے لئے MCA/BCA پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

خواہش مند خدام/انصار جو وقف کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع کوائف دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں ۲۰ر اپریل تک بھجوا دیں۔ اور اس کے علاوہ کمپیوٹر کے تعلق سے مزید کورسز کئے ہوئے نوجوان بھی اپنے کوائف بھجوا سکتے ہیں۔

مزید معلومات کے لئے دفتر خدام الاحمدیہ بھارت سے رابطہ کریں۔ فون نمبر 70139, 70602, 72232

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے زیر انتظام

قادیان میں آنکھوں کا تین روزہ فری میڈیکل کیمپ ✿ مضافات قادیان کے 42 دیہات کے 600 مریضوں کا چیک اپ ✿ 46 مریضوں کے کامیاب آپریشن ✿ فری ادویات اور مریضوں کے قیام وطعام کے علاوہ لنگر عام کا انتظام۔ ✿ "ایوانِ طاہر" کا افتتاح ✿ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان، جناب نتھا سنگھ صاحب دالم وزیر تعلقات عامہ حکومت پنجاب، جناب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور، چیف میڈیکل آفیسر و ڈپٹی ڈائریکٹر محکمۂ صحت ضلع گورداسپور اور اسسٹنٹ پبلک ریلیشن آفیسر گورداسپور کی شرکت

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے زیر انتظام سہ روزہ آنکھوں کا فری میڈیکل کیمپ 24-23-22 مارچ 2001ء کو ایوان خدمت قادیان میں لگایا گیا۔ 22 مارچ کو صبح سے ہی کثرت سے مریض آنے لگے۔ 11 بجے سے 10 ماہر ڈاکٹرز صاحبان کی ٹیم نے ان کا چیک اپ شروع کیا۔ اور ساتھ ساتھ مفت ضروری ادویات مریضوں کو دی گئیں۔ شعبہ رجسٹریشن کے مطابق مضافات قادیان کے 42 دیہات کے قریباً 600 مریضوں کا چیک اپ ہوا اور بہت سے مریضوں کو عینک کے نمبر دیئے گئے۔ 46 مریضوں کے سفید موتیا کے اپریشن کئے گئے۔

افتتاحی تقریب ساڑھے چار بجے احمدیہ گراؤنڈ میں بنائے گئے وسیع پنڈال میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان منعقد ہوئی اس موقعہ پر ہماری درخواست پر جناب نتھا سنگھ صاحب دالم وزیر تعلقات عامہ حکومت پنجاب، جناب کلدیپ سنگھ صاحب چندی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، جناب ڈاکٹر S.P سنگھ سوہل صاحب چیف میڈیکل آفیسر و ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ صحت ضلع گورداسپور، جناب بلدیو سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، جناب سوندر سنگھ صاحب اسسٹنٹ پبلک ریلیشن آفیسر لکھوندر سنگھ صاحب تحصیلدار اور متعدد عہدیداران ضلع، ڈاکٹرز صاحبان اور شہر کی معزز شخصیات نے شرکت کی۔

اجلاس کی کاروائی کا آغاز عزیز حافظ اسلم احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم تنویر احمد صاحب ناصر کی نظم خوانی سے ہوا۔ محترم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مہمانان کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کیا اور مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مختلف مواقع پر مجلس کے تحت کی جانے والی خدمات کے نمایاں کاموں کو اختصار سے بیان کیا۔

اسکے بعد مہمان خصوصی جناب نتھا سنگھ صاحب دالم وزیر تعلقات عامہ پنجاب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اس تقریب میں شامل ہوکر بہت خوشی ہورہی ہے اگرچہ کہ پنجاب اسمبلی کے بجٹ کا اجلاس ہورہا تھا مگر آپکی مخلصانہ دعوت اور اس نیک کام میں شرکت کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ میں قرآن مجید کی تلاوت سے اس تقریب کو شروع کرنے پر آپکو مبارکباد دیتا ہوں۔ میں جماعت کے کاموں اور اصولوں سے بہت خوش ہوں۔ آپ ہر مذہب کے بانی کا احترام کرتے ہیں اور ہندوستان اور دنیا بھر میں جہاں کوئی آفت یا مصیبت پڑتی ہے بلا لحاظ مذہب و ملت بھاری خدمت کرتے ہیں اور دکھ بانٹتے ہیں۔ میں نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ قوم کے وارث اور مالک ہیں اپنی صحت اور اخلاق اچھے بنائیں تا کہ عبادت کے ساتھ مخلوق کی اچھی خدمت بھی کرسکیں۔ میں آپ کے کام اور انتظام سے بہت متاثر ہوا ہوں میں اپنے آپکو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ آپکے اتنے وسیع اور شاندار Eye Camp میں شریک ہوا آخر پر آپنے مجلس خدام الاحمدیہ اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس نیک کام پر مبارکباد دی اور اپنے ذاتی فنڈ سے 50 ہزار روپئے ان رفاہی کاموں کے لئے مجلس کو دینے کا اعلان کیا۔

اسکے بعد جناب کلدیپ سنگھ صاحب چندی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج مجھے اس پروگرام میں شریک ہوکر بہت خوشی ہورہی ہے جماعت احمدیہ نے آئی کیمپ لگا کر قرب وجوار کے علاقہ کے مریضوں کے لئے بہت بڑی خدمت کا کام کیا ہے اسی طرح گجرات میں جو کام جماعت نے اور جماعت سے تعلق رکھنے والے دوسرے ملکوں کے لوگوں نے کیا ہے اسی طرح احمدیہ جماعت نے ملک بھر میں جو خدمت کے بڑے بڑے کام کئے ہیں میں انکی بہت تعریف کرتا ہوں۔

جناب S.P سنگھ صاحب سوہل چیف میڈیکل آفیسر محکمہ صحت ضلع گورداسپور نے فرمایا کہ اندھے لوگوں کو روشنی دینا بڑے ثواب کا کام ہے اور جماعت نے خاص طور پر یہ کیمپ لگا کر بہت سے مریضوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ اور انسانیت کی بڑی خدمت کی ہے آپ ہر سال ایسے کام کرتے رہیں جب بھی آپکو ڈاکٹروں کی ضرورت پڑے گی ہم مہیا کریں گے۔ اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب کبھی آپ مجھے بلائیں گے میں آپکے پروگرام میں بذات خود شامل ہوں گا۔

آخر پر صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے تمام مہمانان کرام خاص طور پر جناب دالم صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی نگرانی اور ہدایات کے مطابق جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں کی جانے والی خدمات خلق کا مختصراً ذکر فرمایا اور بتایا کہ جس جگہ قدرتی آفات آتی ہیں جماعت احمدیہ پہلے پہنچتی ہے۔ اسی طرح گجرات کے حالیہ زلزلہ میں بھی ہمارے نوجوانوں نے نہایت مشکل حالات میں خدمت کی اور ابھی دوائیوں اور ٹینٹ کا سامان پھر بھیجا جارہا ہے۔ نیز قادیان میں بھی ایک بڑا ہسپتال بنایا جارہا ہے آئندہ بھی جب کوئی ایسا موقعہ آئے گا ہم ضرور اسمیں آگے بڑھ کر حصہ لیں گے آپنے مجلس خدام الاحمدیہ کو آئی بنک کی معلومات حاصل کرنے اور اپنی آنکھیں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ آخر پر آپنے تمام مہمانان کا ایک بار پھر شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کرائی۔ اس تقریب میں اسٹیج سیکریٹری کے فرائض مکرم قاری نواب احمد صاحب مدرس مدرسۃ المعلمین نے سرانجام دئے۔

دعا کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان "ایوانِ طاہر" کا رسمی طور پر افتتاح فرمایا جہاں ڈاکٹرز صاحبان مریضوں کا چیک اپ کر رہے تھے جناب دالم صاحب نے بھی مریضوں کا حال دریافت فرمایا۔ اسی طرح مہمان خصوصی کو مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا افزائے صحت کلب (Gymnasium) بھی دکھایا۔ ازاں بعد وزیر موصوف نے ٹینٹوں سے بھرے اس ٹرک کو بھی مشاہدہ کیا جو گجرات کے متاثرین زلزلہ کے لئے جماعت احمدیہ کی طرف سے بھجوایا جارہا ہے۔

آخر پر تمام حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی اور مہمانان کرام کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ میں ضیافت کی گئی۔

(یادر ہے کہ "ایوانِ طاہر" ابھی حال ہی میں مکمل ہوا ہے اور اسکا افتتاح یوم مسیح موعود علیہ السلام کے موقعہ پر آئی کیمپ کے انعقاد سے کیا گیا۔ تینوں روز اسے دیدہ زیب لائٹوں سے سجایا گیا۔)

24 مارچ کو 1:30 بجے ڈاکٹر صاحبان نے آپریشن والے تمام مریضوں کا دوبارہ چیک اپ کیا۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بنفس نفیس تشریف لاکر مریضوں کی عیادت کی اور اپنے ہاتھ سے مریضوں کو ضروری ادویات دیں اور انھیں ضروری احتیاطیں برتنے کا مشورہ دیا۔ تینوں دن جملہ مریضوں اور انکے ساتھ دور سے آنے والے تیمارداروں کی رہائش وطعام کا انتظام ایوانِ خدمت اور ایوان طاہر میں کیا گیا۔

آئی کیمپ کے کاموں کو بہتر رنگ میں انجام دینے کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے درج ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی ایک ماہ قبل ہی بنادی تھی اور جملہ امور سے متعلق مختلف ھدایات دیتے ہوئے رہنمائی فرماتے رہے۔

مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ۔ صدر کمیٹی۔ مکرم عبد المحسن صاحب مالاباری سیکریٹری۔ مکرم مولوی زین الدین صاحب حامد۔ مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب۔ مکرم شعیب احمد صاحب۔ مکرم شیخ ناصر وحید صاحب۔ مکرم قاری نواب احمد صاحب۔ مکرم داؤد احمد صاحب قریشی۔ مکرم سید صلاح الدین صاحب ممبران۔ علاوہ ازیں محترم صدر صاحب نے اس کیمپ کی عمومی نگرانی کے لئے مکرم خالد محمود صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اور خاکسار کی بھی ڈیوٹی لگائی تھی۔

کمیٹی نے حکام اور ڈاکٹر صاحبان سے رابطہ، شہرو مضافات قادیان میں تشہیر و دعوت نامہ دینے کے علاوہ مریضوں کے لئے ادویات و آپریشن کے ضروری انتظامات کئے۔ مختلف شعبہ جات کے تحت قادیان کے خدام نے دن رات نہایت محنت جوش اور اخلاص سے خدمت سرانجام دی فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ تمام مریضوں نے احمدی نوجوانوں کی بے لوث خدمت کو بر ملا سراہتے ہوئے انکے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کیمپ کے انعقاد کی خبریں درجن سے زائد اخبارات نے بھی فوٹوز کے ساتھ شائع کیں۔ اسی طرح جالندھر T.V اور ریڈیو نے بھی خبریں نشر کیں۔

ڈاکٹر صاحبان نے ہمارے اس کیمپ کے متعلق اپنے خوشکن تاثرات بیان کئے۔

ڈاکٹر سوہل صاحب نے بتایا کہ میں پہلی بار آپکے کیمپ میں شریک ہوا ہوں اس کیمپ کی نوعیت انتظامی لحاظ سے دوسرے آئی کیمپوں سے بالکل الگ ہے۔ یہاں صفائی اور مریضوں کے کھانے، ادویات اور آپریشن کی بہتر سہولت ہے اور ہر لحاظ سے بہت عمدہ طریق پر خدمت کی جارہی ہے۔ اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ باقی جگہوں پر ان چیزوں کا خاص دھیان نہیں رکھا جاتا۔

ڈاکٹر پرویز تیجہ صاحب آئی موبائل کیمپ کے انچارج نے بتایا کہ ہم سال میں سینکڑوں کیمپ لگاتے ہیں لیکن آپکے کیمپ کا انتظام، صفائی اور خدمت کا معیار بہت ہی بلند ہے۔

آخر پر ہم محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کے نہایت شکر گذار ہیں جنہوں نے ہر موقعہ پر ہماری رہنمائی اور حوصلہ افزائی فرمائی اور خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے اس کیمپ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اسی طرح محترم ناظر صاحب امور عامہ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے حکومت کے اعلیٰ افسران تک رسائی کروانے میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون فرمایا اور اپنے عملہ میں سے مکرم چوہدری عبد الواسع صاحب نائب ناظر امور عامہ اور مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کو ہمارے ساتھ تعاون کرنے کے لئے ھدایت فرمائی۔ اسی طرح مکرم مولوی برہان احمد صاحب ظفر ناظر نشر واشاعت، مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب افسر لنگر خانہ مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب S.M.O احمدیہ ہسپتال قادیان۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر مدرسۃ المعلمین اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ اور آئی کیمپ کو کامیاب بنانے کے لئے تعاون کرنے والے جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے شکر گزار ہیں جنہوں نے آئی کیمپ کے جملہ امور کی نگرانی کرتے ہوئے مختلف مواقع پر ضروری ھدایات دیں۔

اللہ تعالیٰ اس آئی کیمپ کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور تمام مریضوں کو شفائے کاملہ عطا فرمائے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دور خلافت میں خدام الاحمدیہ کو اسی طرح خدمت کی توفیق ملتی رہے۔

(رپورٹ مرتبہ: قریشی محمد فضل اللہ
نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

درخواست دُعا

پاکستان میں جملہ اسیران راہ مولیٰ کی جلد از جلد باعزت رہائی نیز مقدمات میں باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دُعا ہے

درخواست دعا

میرے لڑکے نثار احمد نے الکٹرنک کا نیا کاروبار شروع کیا ہے کاروبار میں برکت دینی و دنیاوی ترقیات اور ان کو اکثر سر کے درد کی تکلیف رہتی ہے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر 50 روپے۔

(غلام محمد احمدی معلم وقف جدید)

وصایا......

منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر 15112:- میں شیخ طارق احمد ولد مکرم شیخ غلام محمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت جولائی ۱۹۹۸ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/12/2000 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ آبائی جائیداد سے ابھی تک کوئی حصہ نہیں ملا۔ اگر کبھی کوئی حصہ ملے گا تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو دوں گا انشاء اللہ میں اس وقت بطور معلم خدمت سلسلہ بجالا رہا ہوں جہاں سے مجھے مبلغ -/2500 ماہوار ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں گا اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ — العبد — گواہ

محمد عبدالرزاق قادیان — شیخ طارق احمد — نعیم احمد ڈار قادیان

وصیت نمبر 15113:- میں امۃ الحفیظ شکیبہ بنت مکرم محمد ابراہیم خان صاحب قوم احمدی، پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6/10/2000 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جسکی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ طلائی Set ایک عدد وزن 24 گرام — ۴۔ چاند بالیاں ایک جوڑی 5.000 گرام

۲۔ طلائی انگوٹھیاں ۴ عدد 12.800 گرام — ۵۔ طلائی چین ایک عدد 12.000 گرام

۳۔ طلائی بالیاں دو جوڑی 3.200 گرام — ۶۔ طلائی ٹیکہ ایک عدد 3.000 گرام

کل وزن طلائی زیور 60 گرام قیمت موجودہ -/24000 روپے۔

علاوہ ازیں نقرئی پازیب دو عدد وزن ۱۰ تولہ جسکی موجودہ قیمت -/600 روپے ہے۔ میں مذکورہ بالا منقولہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی آمد نہیں ہے۔ فی الحال اخراجات خورونوش پر ماہانہ ۳۰۰ روپے پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کبھی مزید آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو کرتی رہوں گی۔ انشاء اللہ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ — الامۃ — گواہ

محمد کریم الدین شاہد قادیان — امۃ الحفیظ شکیبہ — محمد ابراہیم خان قادیان

وصیت نمبر 15120:- میں سلطان احمد خان ولد مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب۔

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/1/01 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری اس وقت منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ آبائی جائیداد کیرنگ ضلع خوردہ اڑیسہ میں ہے جو والد صاحب کے نام ہے جسمیں ہم دو بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ والد صاحب بقید حیات ہیں اور موصی ہیں۔

خاکسار کی آمد بصورت ملازمت صدر انجمن احمدیہ ماہوار -/4590 روپے معہ الاؤنس تنخواہ ملتی ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کا ۱/۱۰ حصہ تازیست صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ نیز آئندہ اگر کوئی آمد یا جائیداد مزید پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد

نذیر محمد پونچھی — سلطان احمد — محمد انور احمد

وصیت نمبر 15121:- میں رقیہ پروین زوجہ مکرم سلطان احمد صاحب انجینئر قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/1/01 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میری اس وقت غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔

منقولہ جائیداد کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	وزن گرام	قیمت
1. زیور طلائی ہار گلے کے ۳ عدد	27-900	12499-20
2. کان کے جھمکے دو جوڑی	10-000	4480-00
3. انگوٹھی ایک عدد	5-000	2240-00
4. زیور نقرئی پازیب ۴ جوڑی	120-000	960-00
کل قیمت زیور		20179-20

آبائی جائیداد سورو ضلع بالاسور اڑیسہ میں ایک مکان ہے اسکا ابھی تک کوئی حصہ نہیں ملا۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20,000 روپے ہے۔ آمد کوئی نہیں ہے۔ ماہوار خورونوش -/300 روپے اخراجات پر تازیست حصہ آمد ۱/۱۰ حصہ ادا کرتی رہونگی۔ نیز آئیندہ اگر کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد

سلطان احمد انجینئر — رقیہ پروین — محمد انور احمد

وصیت نمبر 15122:- میں عبدالرؤف نیر ولد مکرم عبدالحمید مومن صاحب قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب۔

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2/1/01 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1. اس وقت میری کوئی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔

2. آبائی جائیداد میں دس مرلے زمین واقع ربوہ میں ہے۔ والد صاحب بقید حیات ہیں۔ اس میں پانچ بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس میں سے جب بھی خاکسار کو حصہ ملے گا اسکی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو کردونگا۔

میں صدر انجمن احمدیہ کا ملازم ہوں اس وقت مجھے مع الاؤنس مبلغ -/3444 روپیہ ماہوار تنخواہ مل رہی ہے میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ عارضی طور پر دفتر خدام الاحمدیہ میں کام کررہا ہوں مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ اس آمد کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کبھی کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو کرتا رہوں گا۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے تصور کی جائے۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد

ملک محمد مقبول طاہر — عبدالرؤف نیر — راشد حسین

وصیت نمبر 15123:- میں فرخندہ نیر زوجہ مکرم عبدالرؤف صاحب نیر قوم قریشی پیشہ امور خانہ داری عمر ۳۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2/1/01 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری کل منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق قیمت درج ذیل کی گئی ہے۔

1. حق مہر بذمہ شوہر مبلغ -/6000 روپے

	وزن	قیمت
2. طلائی زیور سیٹ مع کانٹے	19-300	6950-00
3. رنگ طلائی	3-400	1350-00
4. بالی طلائی	3-890	1320-00

مذکورہ بالا منقولہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔

مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ میری ماہوار آمد مبلغ ایک ہزار روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

مذکورہ بالا آمد و جائیداد کے علاوہ اگر کبھی کوئی مزید آمد یا جائیداد پیدا کروں گی۔ اسکی اطلاع باقاعدہ دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی۔ اس پر میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد

ملک محمد مقبول طاہر — فرخندہ نیر — عبدالرؤف نیر

معاندِ احمدیت، شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں

اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا

اے اللہ انہیں پارہ پارہ کر دے، انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑا دے۔

بقیہ صفحہ: (۱)

دیتا ہے۔اسی طرح ترمذی میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو بھوکے بھیڑئے جنہیں بھیڑوں پر چھوڑ دیا جائے ان بھیڑوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتے جتنا مال و عزت کی حرص کسی شخص کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔حضرت ابوھریرہ سے مسند احمد بن حنبل میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان میں بدترین خلق خوفناک حرص اور ناپسندیدہ بزدلی ہے خوفناک حرص اور ناپسندیدہ بزدلی کا آپس میں کیا تعلق ہے فرمایا دراصل کمی کے خوف سے ہی حرص پیدا ہوتی ہے بزدلی اس بات کی ہے کہ جو کچھ خدا نے دیا ہے کہیں ختم ہی نہ ہو جائے پس ان دونوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ایک اور روایت سنن نسائی سے حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بندے کے اندر خدا کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی جمع نہیں ہو سکتے اور نہ ہی کسی بندے کے دل میں ایمان اور حرص جمع ہو سکتے ہیں مسند احمد بن حنبل کی روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مومنوں کی تین قسمیں دیکھتا ہوں ایک وہ مومن جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ کسی شک میں مبتلا نہیں ہوتے اور خدا کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے ہیں یہ اول قسم ہے مومنوں کی دوسرے وہ مومن جن پر اعتبار کر کے انکے پاس اپنے اموال اور نفوس امانت رکھتے ہیں مراد یہ ہے کہ انکو امین سمجھتے ہیں تو انکے پاس اموال امانت رکھتے ہیں۔فرمایا امین وہ ہے جو ہر چیز کی امانت رکھے پھر تیسرا یہ فرمایا ایسے مومن جنکو طمع پیدا ہونے لگے تو اسے اللہ عزوجل کی خاطر چھوڑ دیں۔فرمایا طمع ہر انسان میں ضرور کچھ نہ کچھ ہوتی ہے وہ کبھی کبھی سر اٹھاتی ہے اور جب سر اٹھائے اس وقت سوچے یہ خدا کو پسند نہیں ہے پھر خدا کی خاطر چھوڑ دے مومنوں کی یہ تین قسمیں ہیں اسکے سوا کوئی مومن نہیں ہے۔جن میں یہ تین باتیں پائی جائیں گی وہ ضرور مومن ہوگا اس سلسلہ میں حضور نے بعض احادیث بیان کیں جن میں حرص اور بخل سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علم ہی ہے جو آج تک ہمیں نفع دے رہا ہے اور قیامت تک جو لوگ ہوتے رہیں گے انکو آپکا بیان فرمودہ حکم خواہ چھوٹے سے چھوٹا ہی کیوں نہ ہو نفع دیتا رہے گا۔

اور فرمایا کہ دعا وہی ہے جو قبول ہو اور سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ کی دعائیں مقبول تھیں اور قبولیت دعا کا راز یہ ہے کہ اللہ سے مانگا جائے کہ ہماری دعائیں قبول ہوں۔فرمایا لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ ہم کس طرح دعا مانگیں کہ مقبول ہو جائے اسکا یہی علاج ہے اور یہی اسکا حل میں انکو بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں کہ وہ آپکو مقبول دعاؤں کی توفیق دے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ایک روایت ترمذی میں ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر ایک امت کے لئے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے فرمایا آج بھی امت محمدیہ کے لئے جو فتنہ ہے وہ مال ہی ہے آپ دیکھیں جتنے بھی مولوی ہیں وہ کفر کو اپنا رزق بنائے ہوئے ہیں پس دراصل مال ہی انکے لئے فتنہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسکے خلاف نصیحت فرمائی تھی کہ دیکھو ایسا رزق نہ چاہنا جو تمہارا ایمان چاٹ جاتا ہو آج کل ساری دوڑ مال ہی کی ہوگئی ہے۔پس مال کا فتنہ بہت بڑا فتنہ ہے اور اس سے بھی پناہ مانگنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت بخاری کتاب الرقاق میں درج ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اسکی طرف دیکھے جسے اس پر مال اور خلق میں فضیلت دی گئی ہے تو اسکی طرف بھی تو دیکھے جو اس سے کمتر ہے۔فرمایا یہ ایک اعلیٰ درجے کی ایسی نصیحت ہے کہ ہر شخص کے کام آتی ہے۔کوئی دنیا میں ایسا شخص نہیں جس پر کسی کو مال اور خلق میں فضیلت نہ ملی ہو۔

یہاں خُلق نہیں خلق فرمایا ہے یعنی بناوٹ چہرہ شکل و صورت قد کاٹھ ان سب چیزوں میں بعض دفعہ دوسروں کو ضرور فضیلت ہوتی ہے اس وقت دل میں حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش ہم کو خلق یا مال وغیرہ میں دوسرے پر فضیلت ملتی اس کا علاج صرف یہی ہے کہ اسکے نیچے بھی بہت سے لوگ ہیں انکی طرف دیکھے کہ میں لاکھوں کروڑوں سے بہتر ہوں اور انکی طرف دیکھ کر اسکے دل کو تسکین مل جائے گی۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا اس سے زیادہ کوئی حق نہیں کہ ایک گھر ہو جس میں وہ رہے ایک لباس ہو جس سے وہ اپنا ستر ڈھانکے اور کھانے کے لئے روٹی اور پینے کا پانی میسر ہو۔

فرمایا آجکل چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی نافرمانیاں ہو رہی ہیں پاکستان کو دیکھ لیں وہاں پینے کے لئے پانی میسر نہیں کھانے کے لئے روٹی میسر نہیں یہاں تک کہ فاقوں سے تنگ آکر لوگ تن سوزی کر لیتے ہیں۔فرمایا یہ حل تو نہیں جو دنیا میں اپنے اوپر جہنم ڈالتا ہے وہ آخرت میں بھی جہنم ہی مانگتا ہے۔ مگر انکو علم نہیں نہ کوئی انکا خیال رکھنے والا ہے نہ تعلیم دینے والا ہے اور آئے دن ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔اور مجھے ڈر ہے اس قسم کے عذاب خدا کی طرف سے نازل ہوتے ہیں کبھی زیادہ پانی کے کبھی کم پانی کے تو جو للہی زندگی وقف کرتے ہیں انکو نہ زیادہ پانی کا عذاب ملتا ہے نہ کم پانی کا متوازن پانی ہمیشہ انکو ملتا رہتا ہے۔لیکن پاکستان میں ہمنے دیکھا ہے کم پانی کا عذاب ختم ہوتے ہی سیلاب آنے لگتے ہیں اور اتنا پانی بڑھ جاتا ہے کہ بستیاں ڈوب جاتی ہیں۔

فرمایا کبھی بھی اللہ کے فیض میں اپنی کنجوسی کو داخل نہیں کرنا چاہئے۔یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اتنا زیادہ کیسے دے گا۔خطبہ کے آخر میں حضور نے فرمایا کہ عہدے کی بھی حرص نہیں کرنی چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق جماعت احمدیہ میں بھی عہدے کی حرص کرنے والوں کو عہدے نہیں دیئے جاتے اس سلسلہ میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بخل سے باز رہنے اور حرص و ہوا سے بچنے کی نصائح اور ارشادات بیان فرمائے۔اور فرمایا کہ اپنے اموال بےشک اپنے پر ہی خرچ کریں مگر آخرت کا خیال ضرور رکھیں ورنہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں سے نہیں رہیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم درویش قادیان کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 11.3.2001 کو اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں اور سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھتی تھیں صوم و صلوٰۃ کی پابند اور مخلوق کی خدمت کرنے والی صابر شاکر تھیں۔احباب سے موصوفہ کے غریق رحمت اور درجات بلند ہونے نیز پس ماندگان کے صبر جمیل کی توفیق پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(حفیظ احمد قادیان)

اعلان نکاح

☆ عزیزہ امۃ النصیر کوکب بنت مکرم سید محمود احمد صاحب عجب شیر صدر جماعت احمدیہ تیماپور کا نکاح عزیزم اسد اللہ سعیدی ابن مکرم ظفر اللہ محمود احمد سعیدی صاحب مرحوم ساکن شوراپور (کرناٹک) کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار پانچ صد اکاون روپے حق مہر پر مورخہ 15.3.2001 کو مکرم سید خلیل احمد صاحب عجب شیر نے مسجد احمدیہ تیماپور میں پڑھا۔اُسی روز بچی کی تقریب رخصتانہ بھی عمل میں آئی۔احباب جماعت سے جانبین کیلئے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔ (بشارت احمد حیدر شعبہ رشتہ وناطہ قادیان)

★ مورخہ 11.3.2001 بمقام ممتاز فنکشن ہال حیدرآباد میں مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب مبلغ سلسلہ حیدرآباد نے زبینہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر کے محبوب صاحب حال مقیم دوبئ کا نکاح ہمراہ مبارک احمد صاحب ابن سیٹھ محمد عبد الغفور صاحب اکیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

(نصیر احمد خادم نمائندہ بدر)

☆۔مورخہ 14 نومبر 2000 کو میرے بیٹے عزیز وسیم باری ٹاک کا نکاح عزیزہ رنعت آراء بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مشتاق آف گاگرن (شوپیان) کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے پڑھا۔قارئین بدر سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔اعانت بدر-/50 روپے (عبدالرحیم ساجد۔صدر جماعت احمدیہ بانگو کشمیر)

ارشاد نبویؐ
خَیرُ الزَّادِ التَّقوٰی
سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے
منجانب
رکن جماعت احمدیہ ممبئی

طالبانِ دُعا:-
آٹو ٹریڈرز
Auto Traders
16 بینٹنک لین کلکتہ 700001
دکان-248-1652، 248-5222
رہائش-243-0794، 27-0471

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائٹر۔ سید شوکت علی اینڈ سنز
پتہ۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ۔ حیدری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔ فون:629443

شریف جیولرز
پروپرائٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ پاکستان۔
دوکان: 0092-4524-212515
رہائش: 0092-4524-212300
روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

مہاتما بدھ کے بت کو توڑنا کابل کے سربراہوں کی حماقت ہے

M.T.A کے مجلس عرفان کے پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ایک دوست کے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

سوال :۔ اگر کوئی شخص کسی مذہب کے بت اس بہانہ سے توڑتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت محمد ﷺ نے بھی بت توڑے تھے تو اس کو کیا جواب دیا جائے۔

حضور اقدس نے جواباً فرمایا:۔ اُسے یہی جواب دینا چاہئے کہ آنحضرت صلعم نے جو بت توڑے تھے ایسے گھر سے توڑے تھے جہاں سے توحید کا نعرہ بلند ہوا تھا۔ حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی دیوار بلند کرتے وقت جو دعائیں کی تھیں وہ ساری توحید کی دعائیں تھیں۔ وہاں ایسے بت توڑے گئے تھے جن کا وہاں داخل ہونے کا کوئی حق نہیں تھا۔ ان کو نکال کر باہر مارا گیا۔ لیکن بدھا کا جو بت یہ بے وقوف لوگ توڑ رہے ہیں اس کا اس سے کوئی جوڑ نہیں۔ ورنہ رسول کریم ﷺ کا ساری عمر میں یہی جہاد ہوتا کہ جہاں کہیں بھی بت کی پوجا کی جاتی آپؐ اس کو توڑ دیا جائے۔

پس بدھا کے بت کو توڑ ڈالنا یہ کابل کے سربراہوں کی حد درجہ حماقت ہے یا گنہگاری ہے یہ لوگ ایک ایسی قوم کی دلآزاری کرتے ہیں جس قوم کا مسلک یہ تھا کہ اپنا حق بے شک چھوڑ دو لیکن دوسروں کو کوئی تکلیف نہ دو۔ بدھا کے بت توڑنے کے متعلق مجھے قطعی اختلاف ہے ان لوگوں سے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اگر یہ شروع ہو تو ان لوگوں کو اور شری لنکا کے لوگوں کو جو بت پرستی کرتے ہیں۔ درحقیقت ان کو یہ جواز مل جائے گا۔ کہ مسلمانوں کی مسجدیں بھی توڑ دیں کیونکہ جذبات کے ساتھ کھیلنا اصل برائی ہے اگر کسی کے جذبات کے ساتھ کھیلو جیسا کہ ہندوؤں کے بت ہیں ان کو برباد کرو تو یہ معاملہ یہاں ٹھہرتا نہیں بلکہ بات آگے بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اسی ضمن میں ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

اس کا جواب تو میں دے چکا ہوں اسلامی تعلیم یہ ہے کہ اگر بت ایسی جگہ میں ہوں جو توحید کا گھر ہو تو ان بتوں کو توڑنا جائز ہے۔ لیکن مختلف جگہوں میں جو بت بنے ہوئے ہوں ان کو توڑنے کا اسلام میں کوئی حکم نہیں۔ اس لئے یہ بہت بھاری غلطی کی ہے ان لوگوں نے اس کے نتیجہ میں اسلام سے دشمنی بڑھے گی اور لوگ سمجھیں گے کہ اسلام میں عمل کرنے سے دنیا میں مذہبی منافرت پھیلے گی اس لئے ہرگز انہوں نے اچھا نہیں کیا اور ابھی سے آثار نظر آرہے ہیں اس کے ردعمل میں بعض لوگ اسلام پر ظلم کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔

از۔ M . T . A پروگرام مجلس عرفان منعقدہ 16.3.2001 مرتبہ۔ [illegible] کیرلہ

بقیہ صفحہ : (12)

۲۰۰۵ء تک مارکیٹ میں دستیاب ہو سکے گی۔ ایک سروے کے مطابق ہر سال ۱۶ ہزار جاپانی ضعیف العمری کے باعث یا حادثات اور بیماری کی وجہ سے بینائی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

روس

توانائی سے چلنے والے متحرک جوتے

روسی ایرکرافٹ انجینیروں نے پیٹرول کی توانائی سے چلنے والے متحرک جوتے ایجاد کئے ہیں ان جوتوں کو توانائی پنڈلیوں کے ساتھ باندھے ہوئے ۱۲ انچ کے پسٹنوں سے ملتی ہے جو ان پسٹنوں میں قدموں کے دباؤ سے پیدا ہوتی ہے یہ دباؤ جوتے کے تلے سے کافی فاصلے پر لگے ہیٹ فارم کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو ردعمل کے طور پر پہننے والے کو ہوا میں اچھال دیتا ہے۔ یہ جوتا پہننے والے کے قدموں کے ساتھ ایک تناسب میں کام کرتے ہیں جیسے ہی پہننے والا زمین پر قدم رکھتا ہے پسٹن اس کے جسم کی مزاحمت کرتا ہے اور اسے ۱۳ فٹ دُور تک اچھال دیتا ہے اور اس میں لگے ہوئے سپرنگ دوبارہ اسکی ٹانگوں کو سہارا دیتے ہیں۔ جوتوں کو توانائی ٹینک میں بھرے ۴۰ گرام پیٹرول سے ملتی ہے جو دونوں ٹانگوں کے ساتھ باندھے ہوتے ہیں اور یہ توانائی ۱۲ میل تک چلنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

یہ جوتے سٹیٹ ایوی ایشن ٹکنا لوجیکل یونیورسٹی یوایف اے نے ایجاد کئے ہیں جو ماسکو سے ۷۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

ملائیشیا

مذہب کو سیاست سے علیحدہ کردیا جائے گا

ملائیشیا کی حکومت ایک نئے قانون کے متعلق سوچ رہی ہے جس کی رُو سے ملک میں مذہب کو سیاست سے الگ کر دیا جائے گا۔ ملائیشیا کے وزیر رئیس یاتم نے کہا ہے کہ آجکل ملک میں مذہب اور سیاست کو گڈمڈ کیلا جارہا ہے۔ اگرچہ ملائیشیا کا سرکاری مذہب اسلام ہے تاہم اس کے کئی قوانین سیکولر ہیں سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ حکومت یہ اقدام مذہبی گروپوں پر قابو پانے کے لئے کررہی ہے۔

افغانستان

ایک ملین افغانوں کو قحط کا سامنا

اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کوفی عنان کے انسانی امور کے معاون Kenzo Oshima نے جنیوا میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں ایک بہت بڑا المیہ وقوع پذیر ہونے والا ہے۔ ایک ملین کے لگ بھگ افغان باشندے قحط اور بھوک کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکی وجہ طویل سول وار اور خشک سالی ہے۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس المیہ سے بچنے کے لئے بین الاقوامی برادری جلد توجہ کرے گی اور امدادی سامان مثلاً خوراک، خیمے اور پانی جلد مہیا کرے گی۔

مسٹر اوشیما نے بتایا کہ اس وقت نصف ملین کے قریب لوگ کیمپوں میں کسمپرسی کی زندگی بسر کررہے ہیں اور بقیہ دیہات میں ہیں جہاں امدادی کارکن نہیں پہنچ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صورت حال بڑی گھمبیر ہے اور کثیر تعداد میں بچے اور ضعیف بھوک کی وجہ سے مررہے ہیں۔

عراق

عراق پر امریکہ و برطانیہ کے حملے کے خلاف سخت عالمی ردّعمل

امریکی اور برطانوی طیاروں نے عراق پر بمباری کی جس کے نتیجہ میں املاک کی تباہی کے علاوہ دو شہری ہلاک اور ۲۰ کے لگ بھگ زخمی ہو گئے۔ امریکہ اور برطانیہ کا کہنا ہے کہ ان تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے جو نو فلائی زون میں ان کے طیاروں کے لئے خطرہ کا باعث بن سکتی ہیں۔ یہ نو فلائی زون شمالی علاقہ میں کردوں اور جنوبی علاقہ میں شیعہ مسلمانوں کو صدر صدام کی فوجوں کا نشانہ بننے سے بچانے کے لئے ۱۹۹۱ء میں قائم کیا گیا تھا۔

اس تازہ حملے میں ۱۴۰ امریکن لڑاکا طیارے اور ۶ آر اے ایف Tornedos نے حصہ لیا۔ فرانس نے بغداد پر امریکہ اور برطانیہ کے ہوائی حملوں پر تنقید کی ہے اور انہیں بین الاقوامی قوانین کے خلاف قرار دیا ہے۔ روس اور چین نے بھی عراق کے خلاف امریکہ اور برطانیہ کے مشترکہ فضائی حملے کی مذمت کی ہے۔ روس کی وزارت خارجہ اور دفاع نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے جنگی جہازوں نے بین الاقوامی انسانی ضوابطہ کو نظر انداز کرتے ہوئے عراق پر حملہ کیا ہے نیویارک میں جن کے مشن کے ترجمان نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے عراقی خودمختاری کی صریحاً خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ عرب لیگ نے حملوں کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی روگردانی ہوتی ہے بلکہ یہ حملہ عرب دنیا میں غصہ اور اشتعال بھی بڑھائے گا۔

پاکستان نے امریکہ اور برطانیہ کے حملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے فوراً بند کردئے جائیں انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل اسطرح کی کاروائی کی اجازت نہیں دیتی۔ ایران نے بھی اسی جارحانہ اقدام کی پرزور مذمت کی ہے اور اسے ناقابل معافی جرم قرار دیا ہے۔

امریکہ نے عراق کو اٹلی سے ملنے والی امداد رُکوادی

امریکہ نے اقوام متحدہ پر دباؤ ڈال کر عراق کے لئے اٹلی سے انسانی ہمدردی کی بنا پر بھیجی جانے والی امداد رکوادی ہے۔ یہ امدادی کھیپ اٹلی کے ایک ہوائی جہاز کے ذریعے بغداد روانہ ہونے والی تھی۔

کویت

پارلیمنٹ نے خواتین کو ووٹ کا حق دینے کا بل مسترد کردیا

پچھلے دنوں کویت کی پارلیمنٹ نے خواتین کو ووٹ دینے کا بل مسترد کر دیا۔ اس بل کے حق میں ۳۰ اور مخالف ۳۲ ووٹ پڑے۔ دو ارکانؔ پارلیمنٹ غیر حاضر رہے۔ یہ بل پارلیمنٹ میں امیر کویت نے پیش کیا تھا جس میں سال ۲۰۰۳ء کے انتخابات میں عورتوں کو ووٹ کا حق دینے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

PRIME AUTO PARTS
HOUSE OF GENUINE SPARES
AMBASSADOR
&
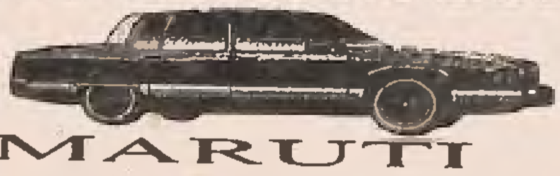
MARUTI
P, 48 PRINCEP STREET
CALCUTTA- 700072 ☎2370509

دعاؤں کے طالب
محمود احمد بانی
منصور احمد بانی | اسد محمود بانی
کلکتہ

BANI®
موٹر گاڑیوں کے پرزہ جات

Our Founder :
Late Mian Muhammad Yusuf Bani
(1908-1968)
AUTOMOTIVE RUBBER CO.
BANI AUTOMOTIVES | BANI DISTRIBUTORS
5, Sooterkin Street, Calcutta-700 072

Ph: SHOWROOM : 237-2185,236-9893 WAREHOUSE : 343-4006, 343-4137 RESI : 236-2096, 236-4696, 237-8749 FAX : 91-33-236-9893

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPER FOR INDIA AT NO-R.N61/57

Subscription
Annual Rs/-200
Foreign
By Air : 20 Pound or 40$ U.S.A
: 60 Mark German
By Sea : 10 Pound or 20$ U.S.A

The Weekly BADR

Qadian 143516, Distt. Gurdaspur Punjab ((INDIA)

☎ (0091) 01872-70757
01872-71702
FAX:(0091) 01872-70105

Vol - 50 Thursday, 12 April 2001 Issue No:15

دیس دیس کی خبریں

مرتبہ: رشید احمد صاحب چوہدری لندن

بھارت

۱۹۹۹ء میں بھارت میں ۷۵ ہزار افراد نے خودکشی کی

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال ساڑھے نو لاکھ افراد خودکشی کرتے ہیں جن میں سے بھارت میں سال ۱۹۹۹ء کے دوران ۷۵ ہزار سے زائد افراد نے خودکشی کی۔ خودکشی کرنے والوں میں عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت زیادہ تھی۔

بھارت میں تازہ ترین سروے کے مطابق ہر آٹھ گھنٹے کے دوران تقریباً ایک سو افراد خودکشی کی کوشش کرتے ہیں۔

زلزلہ گجرات کے اعداد و شمار

بھارت میں گذشتہ ۵۰ سال کے دوران سب سے زیادہ خوفناک اور قیامت خیز زلزلہ ۲۶ جنوری ۲۰۰۱ء کو گجرات میں آیا جس میں ہزار افراد ہلاک اور ۵۵ ہزار کے لگ بھگ زخمی ہوئے۔ ۹۵ فیصد مکان تباہ ہو گئے رکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 7.9 تھی۔ بھارتی حکومت نے کہا ہے کہ زلزلے سے بھوج، احمد آباد، جام نگر، راج کوٹ اور دیگر اضلاع کے ۹۴۹ دیہات میں ساڑھے تین کروڑ افراد شدید متاثر ہوئے ہیں۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق ان علاقوں میں 1423 مکان تباہ ہوئے۔ فیڈریشن آف انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے لگائے جانے والے تخمینے کے مطابق زلزلے سے ۲۰۰ سے ۲۵۰ ارب کے درمیان نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے اس موقع پر ۳۵ لاکھ روپے کا سامان متاثرین میں تقسیم کیا گیا۔ رضاکاران نے لنگر لگائے اور میڈیکل کیمپ کے ذریعہ ہزاروں مریضوں کا علاج کیا۔

بنگلہ دیش

فتووں پر پابندی کے خلاف بنگلہ دیش میں مظاہرے ۱۸ افراد ہلاک

حال ہی میں بنگلہ دیش ہائی کورٹ نے مولویوں کے تمام فتووں کو کالعدم قرار دیا تھا اس پر ملک بھر میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ جن میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں کم از کم ۱۸ افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور سینکڑوں افراد زخمی ہوئے۔ سارے ملک میں ہڑتالوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بعض مقامات پر ریل گاڑیوں کا نظام درہم برہم ہونے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ پولیس نے اس سلسلہ میں کئی علماء کو گرفتار کر لیا ہے۔

پاکستان

غیرت کے نام پر خواتین کا قتل

انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ سال ۱۹۹۹ء کے دوران پاکستان میں ۱۰۰۰ عورتوں کو غیرت کے نام پر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ بی بی سی ریڈیو کے مطابق ان عورتوں کی اکثریت پر یہ الزام تھا کہ انہوں نے خاندان کی مرضی کے خلاف شادی کی تھی۔

(روزنامہ انصاف پاکستان ۲۵ جنوری ۲۰۰۱ء)

پاکستان میں تین کروڑ بچے ناخواندہ ہیں

پاکستان کی وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال نے کہا ہے کہ حکومت بنیادی تعلیم کو لازمی قرار دینے کے طریقوں پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ ایک سیمینار میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ملک میں ۳۰ ملین سے زائد بچے ناخواندہ ہیں۔

(ہفت روزہ نیشن لندن ۲۶ جنوری ۲۰۰۱ء)

انگلستان

طلاق یافتہ لوگوں کو چرچ میں دوبارہ شادی کرنے کی اجازت

چرچ آف انگلینڈ طلاق یافتہ لوگوں کو چرچ میں دوبارہ شادی کرنے کی اجازت دینے پر غور کر رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے چرچ اپنے ممبران سے مشورہ کر رہا ہے اور اس وقت تک جو نتائج سامنے آئے ہیں اُن کی رو سے ممبران کی اکثریت صدیوں پرانی اس پابندی کی ختم کرنے کے حق میں ہے۔

اسطرح طلاق یافتہ کو چرچ میں شادی کرنے یا نہ کرنے کے سوال پر ہی چرچ میں ایک بحران پیدا ہو گیا ہے کیونکہ قدامت پسند طبقہ رومن کیتھولک عیسائیوں کی طرح اس پابندی کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شادی زندگی بھر کے لئے ہوتی ہے اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں وہ چرچ اور قوم دونوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں۔

ایک سروے کے مطابق اس وقت برطانیہ میں ہر دس میں سے چار شادیاں طلاق پر منتج ہوتی ہیں۔ (سنڈے ٹائمز لندن ۲۱ جنوری ۲۰۰۱ء)

پلاسٹک کے ٹینک

عنقریب برطانوی بری افواج کو فولاد کے بنے ہوئے ٹینکوں کی بجائے پلاسٹک کے بنے ہوئے ٹینک مہیا کئے جائیں گے پلاسٹک سے بنے ہوئے یہ ٹینک مروجہ فولادی ٹینکوں کی نسبت ہلکے پھلکے اور زیادہ تیز رفتار ہونگے۔ اور ان کو آسانی سے ہیلی کاپٹر کی مدد سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے گا۔ پلاسٹک کے ان ٹینکوں کی ایک اور خوبی یہ بھی ہوگی کہ وہ دشمن کے ریڈار پر نظر نہیں آسکے گا اسطرح جنگ کے دوران وہ دشمن سے حتی الوسع محفوظ رہ سکے گا۔ نیز جنگ کے دوران نقصان کے صورت میں پلاسٹک کے ٹینک کی مرمت زیادہ آسانی سے ہو سکتی ہے۔

پلاسٹک کے ٹینک بنانے والی کمپنی نے جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا وزن ۲۴ ٹن ہو گا جو فولادی ٹینک کی نسبت ۱۰ ٹن ہلکا ہو گا۔ اور رفتار ۵۰ میل فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔ جبکہ مروجہ ٹینک کی رفتار اس سے نصف یعنی ۲۵ میل فی گھنٹہ ہے۔

برطانوی کمپنی نے اپنے ان ٹینکوں پر ہر قسم کے تجربات مکمل کر لئے ہیں اور ہر لحاظ سے ان کو مفید پایا ہے۔ اب ملٹری کے اعلیٰ افسران آرڈر دینے کا سوچ رہے ہیں۔

(سنڈے ٹائمز لندن ۲۸ جنوری ۲۰۰۱ء)

برطانیہ میں فُٹ اینڈ ماؤتھ کی بیماری۔ لاکھوں جانوروں کو تلف کرنے کی سکیم

یورپ میں میڈ کاؤ (پاگل گائے) کی بیماری کے خطرے کے بعد اب پھر جانوروں میں فٹ اینڈ ماؤتھ کی بیماری کی وجہ سے عوام کو پریشانی لاحق ہو رہی ہے۔ برطانیہ اور یورپی یونین نے فی الفور گوشت، جانوروں اور دودھ کی برآمد پر پابندی عائد کر دی ہے جس سے یہ صنعت بحران کا شکار ہو گئی ہے۔ اس بیماری کا پہلی بار علم چند دن پہلے برطانیہ کے ایسکس (Essex) کے علاقہ میں واقع ایک فارم کے مذبح خانہ سے ہوا تھا۔ اب تک کی تحقیقات سے مزید ۱۵ فارموں میں جانوروں میں اس بیماری کے آثار پائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں جانوروں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ملک بھر میں گھوڑ دوڑیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ چڑیا گھروں کو بند کر دیا گیا ہے اور ملٹری سے ہزاروں نشانہ بازوں کو ان جانوروں کو گولی مار کر تلف کرنے کے لئے بلا لیا گیا ہے۔ چھوٹے جانوروں کو انجکشن لگا کر تلف کیا جا رہا ہے۔

برطانیہ کے وزیر زراعت نے کہا ہے کہ ان زمینداروں کو جن کے ریوڑ تلف کئے جائیں گے حکومت کی طرف سے معاوضہ دیا جائے گا۔

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ بیماری انسانوں کو متاثر نہیں کرتی البتہ جانوروں کے لئے بہت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ ہوا کے ذریعہ بھی ایک فارم سے دوسرے فارم میں بڑی تیزی سے منتقل ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری چھوت چھات سے پھیلتی ہے اس بیماری سے جانوروں کے کھروں اور بعض اوقات منہ پر دانے نکل آتے ہیں اسلئے فارموں کے مالک آجکل بہت خوفزدہ ہیں۔

چین

ایڈز کی بیماری تیزی سے پھیلنے لگی

حکومت چین نے کہا ہے کہ ملک میں ایڈز کا موجب بننے والے ایچ آئی وی وائرس میں مبتلا افراد کی تعداد 22517 ہے جبکہ حقیقی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے اور خدشہ ہے کہ سال 2010 تک یہ تعداد 10 ملین سے تجاوز کر جائے گی۔

امریکہ

۸۰۰ نشستوں والا ایک بوئنگ طیارہ تیار کیا جا رہا ہے

امریکی ایک کمپنی آئندہ تین سالوں میں ایک ایسا بوئنگ طیارہ تیار کرے گی جس میں ۸۰۰ مسافروں کے لئے نشستوں کا انتظام ہو گا۔ یہ جہاز دو منزلہ ہو گا اور شکل کے اعتبار سے دیگر بوئنگ طیاروں سے بالکل مختلف ہو گا۔ اس جہاز میں زیادہ تر مسافر جہاز کے پروں پر سوار ہونگے اور ان سیٹوں کے لئے کھڑکیاں نہیں ہونگی۔ مگر وہ باہر کا نظارہ ویڈیو سکرین کے ذریعہ کر سکیں گے۔ کھڑکیوں والی سیٹیں بہت کم ہونگی۔ یہ طیارہ دیگر جمبو جٹ طیاروں کی رفتار سے اور اسی بلندی پر پرواز کرے گا مگر اس میں دیگر جمبو جٹ طیاروں کی نسبت صرف 3/4 ایندھن استعمال ہو گا اور اڑان کے دوران اس کا شور بھی کم ہو گا۔

(سنڈے ٹائمز ۱۱ فروری ۲۰۰۱ء)

جاپان

اندھوں کو بینائی دینے کا مژدہ

جاپان کے سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ چند سالوں میں لاکھوں اندھوں کو بینائی سے بہرہ ور کر سکیں گے۔ جاپان کی تین یونیورسٹیاں اس مقصد کے لئے جاپان کی حکومت سے پورا تعاون کر رہی ہیں اور اس میدان میں بڑی تیزی سے تحقیق ہو رہی ہے۔

خیال ہے کہ اس منصوبہ پر ۱۵ ملین پونڈ خرچ ہونگے اور امید ہے کہ مصنوعی آنکھ سال

باقی صفحہ (11) پر ملاحظہ فرمائیں